يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (سورۃ الاحزاب 56)

درود و سلام

زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے وظائف

آداب مدینہ منورہ و روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مغفرتیں

رحمتیں

برکتیں

فضیلتیں

محبتیں

اس کتاب کی رقم تبلیغ و ترویج کیلئے وقف ہے

نام کتاب : **درود و سلام**

مؤلف : **مفتی مصطفیٰ عزیز**

تاریخِ اشاعت : رمضان المبارک 1440ھ مئی 2019ء

ناشر : **الامین اسلامک انسٹیوٹ پاکستان**

گرافکس : ہارون سعید درانی / محمد وسیم عثمان

تعداد : **1000**

ھدیہ : **220**

...... **ملنے کا پتہ** ......

الامین اسلامک انسٹیوٹ ستیانہ روڈ، خواجہ اسلام روڈ، فیصل آباد

0300-7165151
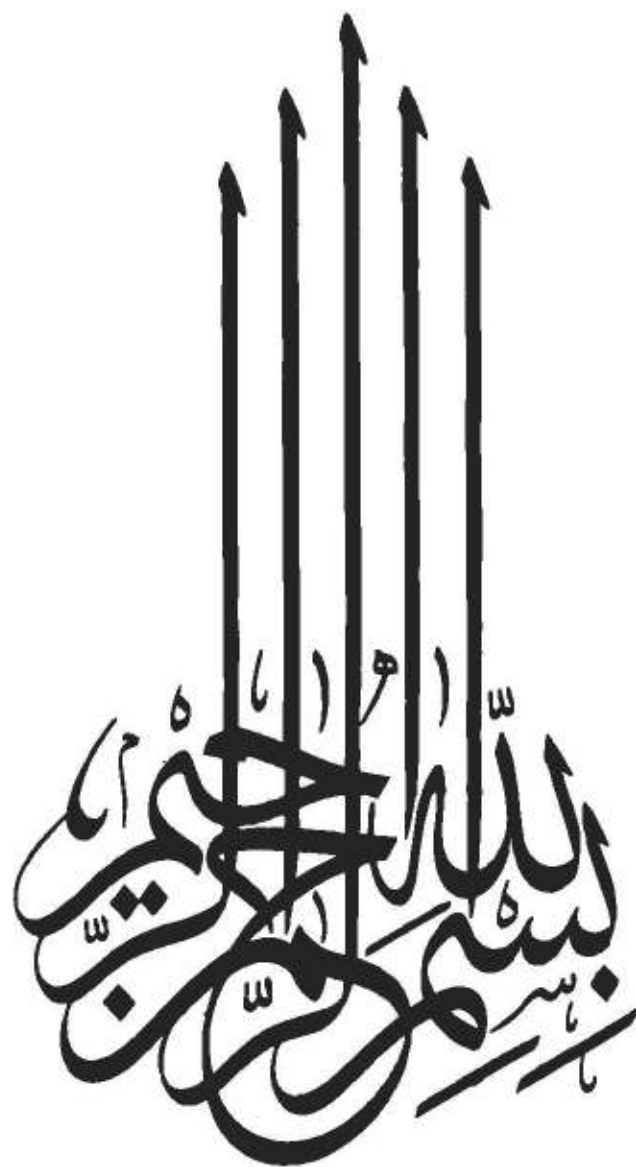
بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تقریظ سعید

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت الشیخ ابوالسعد خلیل احمد دامت برکاتہم
خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ کندیاں شریف

بعد الحمد والصلوٰۃ والسلام علی المختار والانجاب فقیر ابوالسعد خلیل احمد عفی عنہ

اللہ جل مجدہ کے احسانات عالیہ میں سے ہے کہ انہوں نے ہمیں مخلوقات عالم میں سے بشریت سے نوازا۔ اس پر مزید یہ کہ ہمیں امت محمدیہ صلوات اللہ علی صاحبہا الف الف مرۃ کے لیے منتخب فرما کر تمام امم پر فضیلت بخشی۔ اس فضل واحسان پر جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

ہمارے عزیز مولانا مفتی مصطفیٰ عزیز صاحب نے درود وسلام، زیارت نبوی کے وظائف، آداب مدینہ منورہ و روضہ رسول ﷺ کے عنوان سے ایک بابرکت مجموعہ تیار کر کے سعادت دارین کا سامان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مودت اور عقیدت میں مزید ترقیات بخشے۔ آمین

میں نے اپنے والد گرامی حضرت اقدس خواجہ خواجگان خواجہ خان محمد قدس سرہ کے معمولات کو دیکھا حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ میں انتہائی عاجزی وانکساری سے حاضر ہوتے تھے عمامہ کے بجائے ٹوپی کا استعمال پسند فرماتے تھے روضہ اقدس پر حاضری کے دوران کمال ادب و آداب کو ملحوظ رکھتے تھے نیز مدینہ منورہ کے قیام کے دوران درود شریف آپ کا وظیفہ ہوتا تھا اور ساتھیوں کو بھی اسی کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ خصوصاً پریشانیوں، مصائب اور رفع آلام کے لیے درود شریف کی تلقین فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی یہ عظیم سرمایہ نصیب فرمادے۔ اللہ تعالیٰ مولانا مصطفیٰ عزیز صاحب اور ان کے رفقاء کو جزائے خیر عطا فرمائے جن کی انتھک محنتوں سے یہ مجموعہ ترتیب پایا اور اللہ تعالیٰ "الامین اکیڈمی" فیصل آباد کے صدر محترم الحاج محمد امین خرم صاحب کو بھی اپنی شایان شان اجر عطا فرمائے ان کی سرپرستی کی بدولت تعلیم وتبلیغ کا فریضہ بطریق احسن سرانجام پا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ مزید ترقیات سے نوازے۔

جس مرکز کا افتتاح ہمارے والد گرامی حضرت خواجہ خواجگان خواجہ خان محمد قدس سرہ نے اپنے دست اقدس سے کیا آج اس کی آبادیاں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اللہ جل مجدہ اپنے لطف واحسان کا فیضان فرمادیں اور الامین اکیڈمی فیصل آباد کی برکات کو عام وتام فرمادیں۔ آمین

بحرمۃ النبی الامی الکریم ﷺ

والسلام
فقیر ابوالسعد خلیل احمد عفی عنہ
خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ کندیاں ضلع میانوالی
12، رمضان المبارک 1440ھ بمطابق 18 مئی

تقریظ سعید

پیر طریقت رہبر شریعت المفتی العلامہ السید جاوید حسین شاہ مدیر جامعہ عبیدیہ فیصل آباد

بندہ (حضرت شاہ صاحب، [از مؤلف]) حضرت الشیخ خواجہ ابو السعد خلیل احمد دامت برکاتہم کی تحریر سے اتفاق کرتا ہے۔

جاوید حسین عفا اللہ عنہ
عبیدیہ فیصل آباد

تقریظ سعید

پیر طریقت رہبر شریعت پیکر اخلاص الشیخ عبید اللہ دامت برکاتہم
شیخ الحدیث جامعۃ الحسنین فیصل آباد

عزیزم مولوی مصطفیٰ عزیز صاحب کا مجموعہ درود شریف دیکھا انتہائی خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور سعادت دارین کا ذریعہ بنائے۔ آمین

عزیزم مولوی مصطفیٰ عزیز کا مجموعہ درود شریف دیکھا انتہائی خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ اسکو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور سعادت دارین کا ذریعہ بنائے آمین
عبید اللہ عفی عنہ جامعۃ الحسنین فیصل آباد

تقریظ سعید

العالم الربانی الفقہی الزمانی الاستاد الکبیر الشیخ الجلیل
المفتی محمد زاہد حفظہ اللہ شیخ الحدیث، نائب صدر جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ وسلام ایسی شیریں عبادت ہے کہ اس پر لکھنے کو علمائے امت نے ہمیشہ سعادت سمجھا ہے۔ اسی بابرکت سلسلے کی ایک کڑی وہ کام ہے جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے جو مولانا مصطفیٰ عزیز صاحب نے ''الامین اکیڈمی''، فیصل آباد کے صدر جناب خرم امین صاحب کی سرپرستی میں تیار کیا ہے۔ مجھے تفصیل سے استفادے کا موقع نہیں ملا، مگر امید ہے کہ اس کا مواد مستند اور مفید ہوگا۔ اللہ اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حصول کا ذریعہ بنائیں۔ آمین

محمد زاہد
١٤ رمضان ١٤٤٠
نزیل مدینہ منورہ

تقریظ سعید

مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا عبدالعزیز لاشاری تونسہ شریف رہنما عالمی مجلس ختم نبوت پاکستان

اللہ جل شانہ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس کی ذات پاک نے ہمیں اپنے حبیب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی بنایا اور ہمارے دلوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا شرف بخشا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سلسلہ نسبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسلک فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبیؐ ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت آج ہم اور آپ مسلمان ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی بدولت دین اسلام دنیا میں پھیلا تو بحیثیت امتی ہر مسلمان کا یہ دینی اور ایمانی فریضہ ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود وسلام بھیجیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درود وسلام کا تحفہ پیش کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام کی فضیلت اور اہمیت تو اتنی زیادہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود قرآن پاک میں فرماتے ہیں:

"اللہ اور اس کے فرشتے درود وسلام بھیجتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تو
اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔" (الاحزاب 56)

طبرانی کی حدیث ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ نزدیک وہ لوگ ہونگے جو مجھ پر
زیادہ سے زیادہ درود بھیجتے ہیں۔"

درود شریف پڑھنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ جو ایک مرتبہ درود پڑھے گا اس کے 10 گناہ معاف 10 درجے بلند اور اس پر 10 رحمتیں نازل ہوں گی۔ (صحیح مسلم، صحیح بخاری)

درودوسلام

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کیلئے کتنا رویا کرتے تھے اور پریشان رہتے تھے تو ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا کچھ تو حق ادا کرنا پڑیگا۔اپنی روح کو پاک صاف کرنا پڑے گا اور اپنی زندگیوں کو اس درود پاک کے تابع کرنا پڑے گا تا کہ اس دنیا سے ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں چلے جائیں اور جب فرشتے ہم سے پوچھیں تو ہمارے پاس اور کچھ ہو نہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سہارا ہو اور بروز محشر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو سکیں جن پر اللہ تعالیٰ نے ہماری شفاعت لازم کردی ہے اور ہم کم از کم اس شفاعت کے حقدار ہی بن جائیں اور جس نے اپنی زندگی سنوار لی جس نے اپنی زندگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درود کے تابع کرلی تو اس کی تو دنیا بھی سنور گئی اور اس کی آخرت بھی سنور گئی۔عزیزم مفتی مصطفی عزیز کی کاوش کتاب درود وسلام اسی سلسلے کی معاون ہے۔کہ اس میں برکتیں ہیں رحمتیں اور مغفرتیں ہیں اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنے کی بہترین کتاب ہے اس کتاب کے دس سلسلے دس درجات اور دس رحمتوں کو سمیٹنے کا خوب صورت مجموعہ ہے، حوالہ جات سے مزین ہے، آداب مدینہ منورہ سے تو نور علی نور ہو گیا۔ اللہ کریم عزیزم فرزندار جمند اور اساتذہ کرام اور الامین اکیڈمی کی انتظامیہ کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی لذت اور حلاوت نصیب فرمائے اس کتاب کو آباء واجداد اور تمام امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔

عبدالعزیز لاشاری

رہنما عالمی مجلس ختم نبوت پاکستان

13 رمضان 1440

فہرس

پیش لفظ

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی صفوۃ خلقہ محمد ن النبی الامیّ و علی آلہ و اصحابہ و سلم تسلیماً

صلوٰۃ و سلام دراصل اللہ ﷻ کے حضور میں کی جانے والی بہت اعلیٰ درجہ کی ایک دعا ہے جو رسول اللہ ﷺ سے اپنے ایمانی وابستگی اور وفاداری کے اظہار کیلئے آپ ﷺ کے حق میں کی جاتی ہے اور یہ دعا آپ ﷺ سے محبت اور آپ ﷺ کے حقوق اور آداب میں سے ہے۔ صلوٰۃ و سلام ایک ایسا محبوب و مقبول عمل ہے جس کی قبولیت ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے حتیٰ کہ اگر کوئی فاسق و فاجر، گناہ گار اور معصیت شعار انسان بھی بارگاہِ ربِّ العزت میں عرض گزار ہوتا ہے کہ اے بارِ الٰہی! اپنے حبیب پر صلوٰۃ بھیج۔ تو اللہ ﷻ فرماتا ہے: اے بندے! میں پہلے ہی صلوٰۃ بھیج رہا ہوں، یہ میری سنت ہے۔ لیکن چونکہ تو نے اپنے لیے کچھ نہیں مانگا، اپنی کسی غرض کو بیچ میں نہیں ڈالا بلکہ صرف میرے حبیب ﷺ پر درود بھیجنے کی بات کی ہے، اس لیے تیری دعا قبول ہے۔ چونکہ دعا سے پہلے ہی اس پر عمل ہو رہا ہوتا ہے، اس لیے درود پڑھنے والا خواہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو اُس کی دُعا قبول کر لی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ درودِ پاک قطعی القبول ہے اور اس کے مردود و نامنظور ہونے کا رتی بھر بھی امکان نہیں۔

صلوٰۃ و سلام ہر دور میں اہلِ دل کا معمول رہا ہے اور وہ کثرت سے آپ ﷺ کی بارگاہ میں درود و سلام بھیجتے رہے ہیں۔ کتب احادیث کے ساتھ ساتھ اکابر مشائخ سے بھی درود و سلام کے بے شمار صیغے مروی ہیں جو صدیوں سے اہلِ خیر کا معمول چلے آ رہے

ہیں۔ بارگاہ رسالت میں مختلف صیغوں اور الفاظ کے ساتھ صلوٰۃ وسلام بھیجنے کی خود حضور نبی اکرم ﷺ نے تلقین فرمائی۔ لفظ صلوٰۃ کے کئی معانی ہیں جن میں دعا، اِستغفار، رحمت، برکت، اِشاعتِ ذکرِ جمیل اور نماز زیادہ معروف ہیں لیکن اگر حضور نبی اکرم ﷺ کے لئے اللہ ﷻ کی طرف سے صلوٰۃ آئے تو اس کا معنی ''نزولِ رحمت'' ہوتا ہے، فرشتوں کی طرف سے ہو تو ''دعا'' اور اگر اس کا تعلق بندوں سے ہو تو اس کا معنی ''طلبِ رحمت'' ہوتا ہے۔(۱)

ہمارا یہ ایمان ہے کہ کوئی شخص نیکی کا کام تو دور کی بات اس کی سوچ بھی اللہ تعالیٰ کے ارادے اور مشیت کے بغیر نہیں کر سکتا...... اللہ تعالیٰ کا کرم...... اللہ تعالیٰ کا فضل............ اللہ تعالیٰ کا احسان............ کہ کسی عام سے بندے سے کوئی بڑا عظیم کام لے لے............ اور پھر سعادت وخوش بختی اس کے نام کر دے یقیناً یہ اوراق اور یہ الفاظ اللہ تعالیٰ کا کرم، احسان اور توفیق اور اپنے محبین کے بار بار اصرار سے اس کو جمع کیا اور اس سعادت اور خوش بختی کی امید سے کہ شاید کوئی اللہ کا بندہ اس پر عمل کر لے............ اور آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے .... درود وسلام کی برکات لے لے............ تو ہمارا بیڑہ بھی پار ہو جائے گا............ اور ہم بھی کنارے لگ جائیں گے............ شاید اسی بہانے رسول اللہ ﷺ کی محبت کا کوئی ذرا ہمیں بھی نصیب ہو جائے گا موضوع کی حساسیت اور اہمیت کو مدنظر رکھتا تو شاید یہ جمع نہ کر پاتا............ لیکن برکتیں، رحمتیں، مغفرتیں، اور محبتوں کو دیکھا تو ہمت کر لی............ اس چیز کا بھی شدت سے احساس ہے کہ روحانیت، علمیت، تقویٰ اور للّٰہیت، پاکیزگی اور طہارت اور اعمال کی پابندی اور آداب کا لحاظ...... اس موضوع کا خلاصہ ہیں اس سے بالکل خالی ہوں...... اللہ کریم اس جمع کردہ اوراق اور الفاظ کی برکت............ سے یہ ساری صفات بندے کو بھی نصیب فرمائے............ اللہ کریم ہماری اس کاوش کو اپنی

---

(۱) (ابن منظور افریقی، لسان العرب، 465:14)

بارگاہ میں قبول فرمائے اور رسول کریم ﷺ کی حقیقی محبت کی حلاوت اور مٹھاس ہمیں نصیب فرمائے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم والی صفات کے ساتھ پوری دنیا میں آقا دو جہاں ﷺ کی محنت کا کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے تمام تعریفیں اور شکر اللہ جل جلالہ کے لیے جس پاک ذات نے توفیق نصیب فرمائی..........اور ساتھ میں الامین اکیڈمی کے صدر محمد امین خرم صاحب، میاں محمود اور جملہ انتظامیہ اور خصوصی طور بھائی محمد زین شفیق صاحب..........جن کے بار بار اصرار اور صبح شام کی یاددہانی کی وجہ سے..........اللہ جل جلالہ نے اس کو کتابی شکل میں وجود دیا اور ساتھ ہی شکر گزار ہوں مفتی محمد وسیم صاحب اور بھائی محمد فاروق علوی صاحب کا جنہوں نے کمپوزنگ سے لے کر پروف ریڈنگ، جمع، ترتیب اور طباعت تک مکمل ساتھ دیا۔ اللہ کریم ان سب حضرات کو ڈھیروں جزائے خیر نصیب فرمائے۔

مصطفیٰ عزیز

فاضل: جامعۃ الحسنین فیصل آباد (مولانا طارق جمیل صاحب)

متخصص و مدرس: جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

مدیر: الامین اسلامک انسٹیوٹ پاکستان (الامین اسکول سسٹم)

پہلا سلسلہ
درود سلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

تمام تعریفیں اس خدائے ذوالجلال کیلئے جس نے ہم انسانوں کی ہدایت ورہنمائی کیلئے نبیوں کے آخری نبی، رسولوں کے آخری رسول، ساتوں زمین اور ساتوں آسمانوں کے آخری رسول، خاتم زمانی، خاتم مکانی، نبیٔ امی محمد رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرما کر ہم پر احسان فرمایا، بے شمار درود وسلام ہو اس خاتم مکانی وزمانی حضور پر نور ﷺ پر جس نے اپنی زندگی کا ہر معصوم لحہ امت کی ہدایت ورحمت کیلئے قربان کردیا۔

حسن وکمال کی جتنی صفات ہیں خدائے ذوالجلال کے بعد اگر کسی کے حصہ میں مقدر ومتعین ہیں تو وہ صرف اور صرف مبیٔ امی رسول پاک ﷺ کے حصہ میں ہیں۔ حضور ﷺ پر درود وسلام پڑھنا قرآن مجید کی مختلف آیات اور احادیث شریفہ سے عبادت ہونا ثابت ہے بلکہ یہ ایک امتی کی ذمہ داری اور فرض ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ پر بار بار درود پڑھتے رہیں۔

قرآن کریم میں ہے کہ

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۱)

ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (تا کہ آپ ﷺ کا حق عظمت جو تمہارے ذمہ ہے ادا ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ کا رحمت بھیجنا تو رحمت فرمانا ہے، اور مراد اس سے رحمت خاصہ ہے جو آپ کی

---

(۱) الاحزاب

شان عالی کے مناسب ہے اور فرشتوں کا رحمت بھیجنا اور اسی طرح جس رحمت کے بھیجنے کا ہم کو حکم ہے اس سے مراد اس رحمت خاصہ کی دعا کرنا ہے، اور اسی کو درود بھیجنا یا درود پڑھنا کہتے ہیں، اور اس دعا کرنے سے حضور ﷺ کے مراتب عالیہ میں بھی مزید ترقی ہوتی ہے اور خود دعا کرنے والے کو بھی نفع ہوتا ہے۔(۱)

عزابن عبدالسلام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارا حضور ﷺ کیلئے درود پڑھنا ہماری طرف سے حضور ﷺ کی شفاعت کرنا نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ کے جو احسانات وانعامات ہم پر ہیں اس کا بدلہ ادا کرنے کا حکم ہے، لیکن پوری امت کی نیکیاں اور بھلائیاں آپ ﷺ کے ایک ادنیٰ عمل کے برابر بھی نہیں ہوسکتیں تو پھر اس سے بدلہ کیسے چکایا جاسکتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کے احسانات کے بدلے میں ہم کو درود پڑھنے کا حکم دیا۔ چنانچہ جو امتی جتنا آپ ﷺ پر درود پڑھتا ہے اتنا ہی خلوص نیت، غایت محبت اور اظہارِ محبت کی دلیل ہے۔

درود پڑھنے کا حکم

تمام علماء اہل السنۃ اس بات پر متفق ہیں کہ حضور ﷺ پر درود وسلام پڑھنا زندگی میں ایک بار واجب ہے اور بار بار پڑھنا سنت مؤکدہ ہے جس کو ترک کرنے کی کوئی گنجائش نہیں، اس سے وہی شخص غافل رہتا ہے جس کے مقدر میں کوئی خیر نہیں۔ اور جس وقت حضور ﷺ کے نام نامی اور اسم گرامی کا تذکرہ ہو خواہ خود کرے یا کسی سے سنے تو ایک مجلس میں ایک مرتبہ درود پڑھنا واجب اور ہر تذکرہ پر پڑھنا مستحب ہے۔

درود پڑھنے سے متعلق آیات واحادیث

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

---

(۱) بیان القرآن

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (۱)

ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔

☆ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں۔ (۲)

☆ حضور ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس میرا (یعنی حضور ﷺ کا) ذکر کیا گیا اور وہ مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا تو گویا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (۳)

☆ حضور ﷺ نے فرمایا: بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (۴)

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمام دنوں میں بہترین دن جمعہ کا ہے، اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی اور اسی دن آپ نے دنیا سے پردہ فرمایا اور اسی دن قیامت کا صور پھونکا جائے گا اور اسی دن میدان محشر برپا ہوگا چنانچہ تم لوگ جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو کیوں کہ تمہارے درود (اس دن) میرے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا، یارسول اللہ! آپ پر ہمارے درود کیسے پیش کئے جائیں گے جب کہ آپ قبر میں بوسیدہ ہو چکے ہوں گے، رسول اللہ ﷺ نے جواب دیا: اللہ تعالی نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو گلا دے۔ (۵)

---

(۱) الاحزاب

(۲) ترمذی

(۳) الترغیب والترھیب

(۴) مسند احمد

(۵) ابوداؤد

☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ! میں آپ پر بار بار درود پڑھتا رہتا ہوں، میں اپنی دعاؤں میں کتنی مرتبہ آپ پر درود بھیجا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جتنا چاہو! ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ایک چوتھائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جتنا چاہو، اگر تم زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا! ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: دو چوتھائی کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جتنا چاہو، اگر تم زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میری تمام دعائیں آپ پر درود پڑھنے کیلئے ہوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا: تب تو تمہارے سارے غم چھوٹ جائیں گے اور تمہارے گناہ بھی معاف کردئے جائیں گے۔(۱)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہو اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کرتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں اور دس خطائیں معاف فرماتے ہیں اور دس درجے بلندی عطا کرتے ہیں۔(۲)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک بار یا بار بار درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کیلئے اتنی دیر رحمت کی دعا کرتے ہیں جتنی دیر وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ درود بھیجنے میں کمی کرے یا زیادتی۔ (یعنی بار بار درود پڑھتے رہنا چاہئے۔)(۳)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن منبر پر چڑھے اور ہر سیڑھی پر آمین آمین آمین کہا۔ خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یارسول اللہ! آپ نے منبر کی ہر سیڑھی پر آمین آمین آمین فرمایا ہے، (اس کی کیا وجہ ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا میرے پاس

---

(۱) ترمذی، مسند احمد، ابن ابی شیبہ

(۲) الترغیب والترھیب

(۳) جلاء الافہام لابن قیم

جبرائیل علیہ السلام آئے تھے اور انہوں نے پہلی سیڑھی پر فرمایا: جس نے اپنے والدین میں کسی ایک کو پایا اور اپنی مغفرت نہ کروالی تو اللہ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے۔ جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا: آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔ دوسری سیڑھی پر جبرائیل علیہ السلام نے کہا: جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی مغفرت نہیں کروالی تو اللہ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے۔ جبرائیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا: آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔ تیسری سیڑھی پر جبرائیل علیہ السلام نے کہا: جس کے سامنے آپ کا ذکر ہوا اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے تو وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جائے، جبرائیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا: آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔(۱)

☆حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود بھیجے گا وہ قیامت کے دن میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔(۲)

☆حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر ایسی مجلس جس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو اور نہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ہو تو ان مجلس والوں کیلئے حسرت و ندامت ہوگی۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہیں تو انہیں عذاب دیں یا معاف کردیں۔(۳)

(۱) مسند احمد و صحیح مسلم

(۲) البدور السافرہ للسیوطی، اسنادہ جید

(۳) ترمذی، ابن السنی، مسند احمد، طبرانی

دُرود شریف کا حکم اور اُس کے مواقع

دُرود شریف پڑھنے کا حکم:

دُرود شریف کے حکم کے بارے میں مختلف صورتیں ذکر کی گئی ہیں:

فرض:

دُرود شریف زندگی میں ایک مرتبہ پڑھنا فرض ہے، اِس لئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید کے اندر اپنے نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر رحمت اور سلامتی بھیجنے کا حکم دیا ہے جس کی بنیاد پر کم از کم زندگی میں ایک مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔(۱)

واجب:

جب کسی مجلس میں آپ ﷺ کا تذکرہ ہو تو کم از کم ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنا واجب ہے، اِس لئے کہ ایسے موقع پر دُرود شریف نہ پڑھنے پر وعید آئی ہے، چنانچہ حدیث میں ہے:

"رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ"

ترجمہ: اُس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔(۲)

اگر کسی مجلس میں ایک سے زائد مرتبہ آپ ﷺ کا تذکرہ ہو تو کیا ہر مرتبہ دُرود شریف پڑھنا ضروری ہے؟ اِس بارے میں دو قول ہیں:

اِمام طحاوی رحمہ اللہ ہر مرتبہ پڑھنے کو واجب قرار دیتے ہیں، اور فتاویٰ ولوالجیہ میں اِسی قول کو مختار اور پسندیدہ کہا گیا ہے۔ جبکہ دوسرا قول یہ ہے کہ کم از کم ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنا واجب

---

(۱) الدر المختار: 1/518

(۲) ترمذی: 3545

ہے، اور اُس سے زیادہ واجب تو نہیں، البتہ بہتر ہے، لہٰذا کوشش یہی ہونی چاہیئے کہ ہر مرتبہ دُرود شریف پڑھ لیا جائے۔(۱)

مکروہ تحریمی:

کسی دنیاوی مفاد کے حصول کیلئے دُرود شریف پڑھنا، جیسے کسی چیز کو بیچتے یا خریدتے ہوئے سودے کو نافذ کرنے کیلئے درود شریف پڑھنا مکروہ ہے۔ چنانچہ فقہاء کرام رحمہم اللہ نے لکھا ہے:

کوئی شخص کسی دوکان پر کپڑا خریدنے کی غرض سے آیا ہو اور دوکاندار اُس کے سامنے کپڑا کھولتے ہوئے سودے کی تکمیل کی غرض سے اللہ تعالیٰ کی تسبیح یا دُرود شریف پڑھے تو یہ مکروہ ہے۔ اِسی طرح کوئی شخص مجلس میں آئے اور لوگوں کو اپنی آمد کی اِطلاع دینے کیلئے اِس غرض سے تسبیح یا دُرود شریف پڑھے کہ لوگ اُس کیلئے کھڑے ہو جائیں یا اُس کے بیٹھنے کیلئے جگہ کشادہ کردیں تو یہ مکروہ ہے، اور ایسا کرنے والا شخص گناہ گار ہوگا۔(۲)

سنّت:

نماز کے اندر قعدہ اخیرہ میں، نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد اور نوافل اور سننِ غیر مؤکدہ کے پہلے قعدہ میں دُرود شریف پڑھنا سنّت ہے۔(۳)

مکروہ:

نماز میں قعدہ اخیرہ اور دعائے قنوت کے بعد پڑھنے کے علاوہ کسی اور رکن یا کسی اور جگہ دُرود شریف پڑھنا مکروہ ہے، جیسے کوئی شخص نماز میں رکوع میں یا سجدہ کے اندر درود شریف پڑھے تو یہ مکروہ ہے۔(۴)

---

(۱) فتاویٰ عالمگیری:5/315

(۲) ہندیہ:5/315۔ الدر المختار:1/518

(۳) الدر المختار:1/518

(۴) الدر المختار:1/518

مستحب:

ہر وقت درود شریف پڑھنا مستحب ہے جبکہ اُس کے پڑھنے سے کوئی مانع یعنی رکاوٹ نہ ہو، البتہ بعض مواقع پر خصوصیت کے ساتھ دُرود شریف پڑھنے کو مستحب اور پسندیدہ کہا گیا ہے، ایسے مواقع کو "دُرود شریف کے مستحب مواقع" کہا جاتا ہے، اِن مواقع پر خصوصی طور پر دُرود شریف پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔ ذیل میں ایسے مواقع ذکر کیے جارہے ہیں، انہیں پڑھئے اور اِن مواقع پر دُرود شریف کا اہتمام کیجئے:

درود شریف پڑھنے کے مستحب مواقع:

(1) جمعہ کے دن اور اُس کی شب میں کثرت سے دُرود شریف پڑھنا۔

(2) ہفتہ، اتوار اور جمعرات کے دن دُرود شریف پڑھنا۔

(3) صبح شام دُرود شریف پڑھنا۔

(4) مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے ہوئے دُرود شریف پڑھنا۔

(5) نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(6) صفا مروہ پر دُرود شریف پڑھنا۔

(7) جمعہ کے اور دوسرے خطبوں میں دُرود شریف پڑھنا۔

(8) موذّن کی اذان کا جواب دینے کے بعد دُرود شریف پڑھنا۔

(9) اِقامت کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(10) دعاء کے شروع، درمیان اور آخر میں دُرود شریف پڑھنا۔

(11) دعائے قنوت کے بعد دُرود شریف پڑھنا۔

(12) تلبیہ سے فارغ ہونے کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(13) کسی جگہ جمع ہوتے اور جدا ہوتے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(14) وضو کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(15) کانوں کے بجنے کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(16) کسی چیز کے بھول جانے کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(17) وعظ کہنے اور علوم کی نشر و اشاعت کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(18) حدیث کی قراءت کرتے ہوئے شروع اور آخر میں دُرود شریف پڑھنا۔

(19) اِستفتاء یعنی کسی سے دینی مسئلہ دریافت کرنے کیلئے دُرود شریف پڑھنا۔

(20) کسی دینی اور علمی کتاب کی تالیف و تصنیف کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(21) کسی معلّم اور مدرِّس کیلئے تدریس کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(22) خطیب کیلئے خطبہ دیتے ہوئے دُرود شریف پڑھنا۔

(23) پیغامِ نکاح دیتے ہوئے دُرود شریف پڑھنا۔

(24) نکاح کرنے اور کرانے والے کیلئے دُرود شریف پڑھنا۔(۱)

درود شریف پڑھنے کے مکروہ مواقع:

کچھ مقامات ایسے ہیں جن میں دُرود شریف پڑھنا مکروہ ہے، فقہاء کرام نے اُن مواقع پر دُرود شریف پڑھنے سے منع کیا ہے، مثلاً:

(1) جماع کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(2) قضاء حاجت کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(3) عقد وغیرہ کو نافذ کرنے کیلئے دُرود شریف پڑھنا۔

(4) حیرت و تعجب کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

---

(۱) شامیہ: 1/518

(5) چھینک کے وقت دُرود شریف پڑھنا۔

(6) ذبح کرتے ہوئے دُرود شریف پڑھنا۔(۱)

دُعاء کے وقت دُرود شریف پڑھنا اور اُس کے پڑھنے کے درجات:

دُعاء کے وقت دُرود شریف پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے اِس لئے کہ دُرود شریف ایک مقبول اور مستجاب دُعاء ہے، لہٰذا اُس کے ساتھ مانگی جانے والی دُعاء بھی رد نہیں ہوتی، یہی وجہ ہے کہ احادیثِ طیّبہ میں دُعاء کے وقت دُرود شریف پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے:

"الدُّعَاءُ مَحْجُوبٌ عَنِ اللہِ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ"

ترجمہ: دُعاء بارگاہِ الٰہی میں (قبولیت کے مقام پر) پہنچنے سے رُکی رہتی ہے یہاں تک کہ حضرت محمد ﷺ اور آپ کے آل پر درود پڑھا جائے۔(۲)

علّامہ ابن الجوزی رحمہ اللہ نے احادیث کی روشنی میں اس کے تین درجے ذکر کیے ہیں:

(1) پہلا درجہ یہ ہے کہ دعاء کے صرف شروع میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد دُرود شریف پڑھنا اور پھر اپنی حاجت پیش کرنا۔

(2) دوسرا درجہ یہ ہے کہ دُعاء کے شروع، درمیان اور آخر میں دُرود پڑھنا۔

(3) تیسرا درجہ یہ ہے کہ دُعاء کے شروع اور آخر میں دُرود پڑھنا اور درمیان میں اپنی حاجت پیش کرنا۔(۳)

---

(۱) فتاویٰ شامیہ: 1/518

(۲) شعب الایمان: 1475

(۳) جلاء الافہام: 375

دوسرا سلسلہ
درود و سلام کے
فوائد

بيان حصول الثمرات والبركات بالصلاة والسلام علي النبي ﷺ

ان ثمرات و برکات کا بیان جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے سے حاصل ہوتے ہیں......!

1. إمتثال أمر الله سبحانه وتعالى.

ترجمہ: ”یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی فرمانبرداری اور تعمیل حکم ہے۔“

2. موافقته سبحانه فى الصلاة عليه ﷺ وإن اختلفت الصلاتان فصلاتنا عليه دعاء وسؤال، وصلاة الله تعالى عليه ثناء وتشريف.

ترجمہ: ”اس میں اللہ ﷻ کے ساتھ موافقت نصیب ہوتی ہے گو نوعیت میں ہمارا درود بھیجنا اور اللہ کا درود بھیجنا مختلف ہے کیونکہ ہمارا درود دعاء اور سوال ہے اور اللہ تعالیٰ کا درود حضور ﷺ پر رحمت و ثناء کی شکل میں عطا و نوال ہے۔“

3. موافقة ملائكة فيها.

ترجمہ: ”درود خوانی میں فرشتوں کے ساتھ بھی موافقت نصیب ہوتی ہے۔“

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ [1]

---

(1) الاحزاب، 56:33

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر خوب کثرت سے درود وسلام بھیجا کرو۔

4. حصول عشر صلوات من الله على المصلي عليه ﷺ مرة.

ترجمہ: "ایک دفعہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے دس رحمتیں نصیب ہوتی ہیں۔"

5. إنه يرفع له عشر درجات.

"ایک دفعہ درود بھیجنے پر دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔"

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاة واحدة صلى الله عليه عشر صلوات و حُطَّتْ عنه عشر خطيئات و رفعت له عشر درجات.(1)

ترجمہ: "حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔"

6. إنه يكتب له عشر حسنات.

ترجمہ: "ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔"

7. إنه يمحي عنه عشر سيئات.

ترجمہ: "ایک دفعہ درود بھیجنا سے دس گناہوں (بدیوں) کو مٹا دیتا ہے۔"

---

(1) نسائی، 1297:

عن عبد الرحمن بن عوف ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى علىّ صلاة من أمتي يكتب له عشر حسنات ومحي عنه عشر سيئات.(۱)

ترجمہ: ''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔''

8. إنه يرجى إجابة دعائه إذا قدمها أمامه فهي تصاعد الدعاء إلى عند رب العالمين، وكان موقوفا بين السماء والأرض قبلها.

ترجمہ: ''درود شریف دعا سے پہلے پڑھا جائے تو اس دعا کی قبولیت کی امید پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ درود شریف دعا کو رب العالمین تک لے جاتا ہے اور درود شریف کے بغیر دعا زمین و آسمان کے درمیان ہی روک لی جاتی ہے۔''

عن أمير المؤمنين علي بن أبي طالب ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ ما من دعاء إلّا و بينه و بين الله عزوجل حجاب حتى يصلي على النبي ﷺ فإذا فعل ذلك انخرق ذلك الحجاب و دخل الدعاء، و إذا لم يفعل ذلك رجع الدعاء.(۲)

ترجمہ: ''امیرالمؤمنین حضرت علی بن ابی طالب ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور جب وہ درود بھیجتا ہے تو یہ حجاب ہٹا دیا جاتا ہے اور دعاء (حریم قدس میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر وہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے تو وہ دعاء (باریاب ہوئے بغیر) واپس لوٹ آتی ہے۔''

(۱) ابویعلی:869

(۲) دیلمی،4:47،رقم:6148

9. إنها سبب لشفاعته ﷺ إذا قرنها بسؤال الوسيلة له أو أفردها۔

ترجمہ: ”درود بھیجنا آپ ﷺ کی شفاعت پانے کا سبب بنتا ہے۔ خواہ درود کے ساتھ نبی ﷺ کے لیے سوال وسیلہ ہو یا نہ ہو۔“

عن رويفع بن ثابت الأنصاري رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال من صلى على محمد، وقال اللهم أنزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة، وجبت له شفاعتي.(۱)

ترجمہ: ”حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص حضور رحمت عالم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ حضور ﷺ کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔“

10. إنها سبب لغفران الذنوب.

ترجمہ: ”درود شریف بھیجنا گناہوں کی مغفرت کا باعث بنتا ہے۔“

11. إنها سبب لكفاية الله العبد ما أهمه.

ترجمہ: ”درود شریف بندہ کے رنج وغم میں اللہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کا سبب بنتا ہے یعنی درود شریف للہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کے سبب بندے کے لئے دافع رنج وغم ہو جاتا ہے۔“

عن أبي بن كعب رضي الله عنه قال: قلت لرسول الله ﷺ "أجعل لك صلاتي كلها قال إذا تكفى همك ويغفر لك ذنبك".(۲)

---

(۱) احمد بن حنبل، المسند، 108:4

(۲) ترمذي: 2457

ترجمہ: ”حضرت ابی بن کعب ﷺ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں تو؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کو کافی ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

12. إنها سبب لقرب العبد منه ﷺ يوم القيامة.

”درود بھیجنا روزِ محشر میں رسول اللہ ﷺ سے قریب تر ہونے کا سبب بنتا ہے۔“

عن أبي أمامة ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا عليّ من الصلاة في كل يوم جمعة فان صلاة أمتي تعرض عليّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثرهم عليّ صلاة كان أقربهم مني منزلة.(1)

”حضرت ابو امامہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا اپنا معمول بنالو بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ کے روز مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میری امت میں سے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہو گا وہ (قیامت کے روز) مقام و منزلت کے اعتبار سے میرے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔“

13. إنها تقوم مقام الصدقة لذي العسرة

ترجمہ: ”تنگ دست اور مفلس کے لیے درود بھیجنا صدقہ کے قائم مقام ہے۔“

عن أبي سعيد ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ أيما رجل لم يكن عنده صدقة فليقل في دعائه: أللهم صل على محمد عبدك و رسولك وصل على المؤمنين والمؤمنات و المسلمين

---

(1) بيهقي، السنن الكبري، 3:249، رقم: 5791

والمسلمات فإنها له زكاة. هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه.(۱)

ترجمہ: ''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یوں کہے اے اللہ تو اپنے رسول اور بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمتیں نازل فرما یہی اس کا صدقہ ہو جائے گا اس حدیث کی اسناد صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کی تخریج نہیں کی۔''

14. إنها سبب لقضاء الحوائج.

ترجمہ: ''درود شریف قضاء حاجات کا وسیلہ ہے۔''

عن أنس بن مالك خادم النبي ﷺ قال: قال النبي ﷺ إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عليّ صلاة في الدنيا من صلى عليّ في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا.(۲)

ترجمہ: ''حضرت انس رضی اللہ عنہ جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم خاص تھے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تمام دنیا میں سے تم میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (70) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (30) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں۔''

---

(۱) حاکم، المستدرک علی الصحیحین، 4:144، رقم: 7175

(۲) بیہقی، شعب الایمان، 3:111، رقم: 3035

15. إنها سبب لصلاة الله على المصلي وصلاة ملائكة عليه.

ترجمہ: ”یہ (درود) درود خواں کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دعائے رحمت کے حصول کا سبب بنتا ہے۔“

عن عبدالله بن عمرو رضی اللہ عنہ يقول: من صلى على رسول الله ﷺ صلاة صلى الله عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاة فليقل عبد من ذلك أو ليكثر. (مسند احمد)

ترجمہ: ”حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود و سلام بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم یا زیادہ درود بھیجے۔“

16. إنها زكاة للمصلي وطهارة له.

ترجمہ: ”یہ (درود) درود پڑھنے والے کے لیے زکوٰۃ اور طہارت ہے۔“

عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: صلوا عليّ، فإن صلاة عليّ زكاة لكم. (1)

ترجمہ: ”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری پاکیزگی (کا سبب) ہے۔“

17. إنها سبب لتبشير العبد بالجنة قبل موته.

ترجمہ: ”بے شک درود بھیجنا موت سے پہلے بندہ کو جنت مل جانے کی خوشخبری کا سبب بنتا ہے۔“

عن أنس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليّ في يوم ألف

---

(1) ابن ابی شیبہ، المصنف، 6:325، رقم: 31784

مرة لم يمت حتى يرى مقعده من الجنة.(۱)

ترجمہ: ''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اسے اس وقت تک موت نہیں آئی گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔''

18. إنها سبب للنجاة من أهوال يوم القيامة.

ترجمہ: ''بے شک درود بھیجنا قیامت کی ہولنا کیوں سے نجات کا سبب بنتا ہے۔''

عن أنس بن مالك عن النبي ﷺ قال: يا أيها الناس إن أنجاكم يوم القيامة من أهوالها و مواطنها أكثركم على صلاة في دار الدنيا.(۲)

ترجمہ: ''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگو! تم میں سے قیامت کی ہولنا کیوں اور اس کے مختلف مراحل میں سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا۔''

19. إنها سبب لرد النبي ﷺ الصلاة والسلام على المصلي والمسلم عليه.

ترجمہ: ''رسول اللہ ﷺ خود درود وسلام بھیجنے والے کو اس کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔''

عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ قال: ما من أحدٍ يسلم عَلَيَّ إلا

(۱) منذري، الترغيب والترهيب، 2:328، رقم:2579

(۲) ديلمي، مسند الفردوس، 5:277، رقم:8175

ردّ الله عليّ روحي حتی أرد علیه السلام.(۱)

ترجمہ: "حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔"

20. إنها سبب لتذكر العبد ما نسيه.

ترجمہ: "بے شک درود بھولی ہوئی شئے یاد آجانے کا سبب بنتا ہے۔"

عن أنس بن مالك: قال قال رسول الله ﷺ: إذا نسيتم شيئاً فصلوا علي تذكروه إن شاء الله.(۲)

ترجمہ: "حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہیں کوئی بات بھول جائے تو مجھ پر درود بھیجو ان شاء اللہ وہ (بھولی ہوئی چیز) تمہیں یاد آ جائے گی۔"

21. إنها سبب لطيب المجلس، وأن لا يعود حسرة على أهله يوم القيامة.

ترجمہ: "درود پاک کی برکت سے مجلس پاکیزہ ہو جاتی ہے اور قیامت کے دن وہ نشست اہل مجلس کے لیے حسرت کا باعث نہیں بنے گی۔"

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في مجلس فتفرقوا من غير ذكر الله والصلاة على النبي ﷺ إلا كان

---

(۱) ابوداؤد، السنن، 2:218، باب زیارۃ القبور، رقم: 2041

(۲) ابن قیم، جلاء الأفہام، 223

عليهم حسرة يوم القيامة".(۱)

ترجمہ: "حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے اللہ کا ذکر کیے بغیر اور حضور ﷺ پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے حسرت و ملال کا باعث ہو گی۔"

22. إنها تنفي عن العبد اسم البخل إذا صلى عليه عند ذكره ﷺ.

ترجمہ: "درود شریف بھیجنے کی برکت سے بخیلی کی عادت بندہ سے جاتی رہتی ہے۔"

عن حسين بن على بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال : قال رسول الله ﷺ البخيل الذي من ذُكِرتُ عنده لم يُصلِّ عليَّ.(۲)

ترجمہ: "حضرت حسین بن علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بے شک بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"

23. نجاته من الدعاء عليه الأنف إذا تركها عند ذكره ﷺ.

ترجمہ: "درود پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کی بد دعا (ناک خاک آلود ہو) سے بندہ محفوظ ہو جاتا ہے۔"

عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال : قال رسول الله ﷺ : رغم أنفُ رجلٍ ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ.(۳)

ترجمہ: "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس آدمی

---

(۱) ابن حبان، الصحیح، 2:351، رقم:590

(۲) ترمذي، الجامع الصحیح، 5:551، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ ﷺ "رغم أنف رجل"، رقم:3546

(۳) ترمذي، الجامع الصحیح، 5:550، کتاب الدعوت، باب قول رسول اللہ ﷺ رغم أنف رجل، رقم:3545

کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"

24. إنها ترمي صاحبها على طريق الجنة وتخطي بتاركها عن طريقها.

ترجمہ: "درود شریف درود بھیجنے والے کو جنت کے راستے پر گامزن کر دیتا ہے اور جو درود کو ترک کرتا ہے وہ جنت کی راہ سے دور ہو جاتا ہے۔"

عن جعفر، عن أبيه ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فنسي الصلاة عليّ خطئ طريق الجنة يوم القيامة.(1)

ترجمہ: "حضرت جعفر ﷺ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔"

25. إنها تنجي من نتن المجلس الذي يذكر فيه الله ورسوله ويحمد ويثنى عليه فيه ويصلى على رسوله ﷺ

ترجمہ: "درود بھیجنا مجلس کی سڑانڈ سے نجات دیتا ہے۔ کیونکہ اس مجلس میں ذکرِ الٰہی اور ذکرِ مصطفیٰ ﷺ کیا جاتا ہے، اور باری تعالیٰ کی حمد و ثناء اور محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے۔"

عن أبي هريرة ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا من غير ذكر الله والصلاة على النبي ﷺ إلا كان

---

(1) ابن ابی شیبہ، المصنف، 6:326، رقم: 31793

عليهم حسرة يوم القيامة".(۱)

ترجمہ: "حضرت ابوھریرہ ﷜ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب چند لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے وہ اللہ کا ذکر کیے بغیر اور حضور ﷺ پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے باعث حسرت و ملال ہوگی۔"

26. إنها سبب لتمام الأمر الذي ابتدى بحمد الله والصلاة على رسوله۔

ترجمہ: "جو کام اللہ کی حمد و ثنا اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود سے شروع ہو، درود اس کے مکمل ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔"

عن أبي هريرة ﷺ عن النبي ﷺ أنه قال: كل أمر لم يبدأ فيه بحمد الله والصلاة عليّ فهو أقطع أبتر ممحوق من كل بركة. (۲)

ترجمہ: "ہر وہ نیک اور اہم کام جس کو نہ تو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اور نہ ہی حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع کیا جائے تو وہ ہر طرح کی برکت سے خالی ہو جاتا ہے۔"

27. إنها سبب لوفور نور العبد على الصراط۔

ترجمہ: "پل صراط پر بندہ کے لیے افراطِ نور کا سبب درود شریف بنے گا۔"

عن أبي هريرة ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: الصلاة عليّ نور على الصراط ومن صلى عليّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفرله ذنوب

(۱) ابن حبان، الصحيح، 2:351، رقم:590

(۲) ابويعلى، الارشاد، 1:449، رقم:119

ثمانين عامًا.(١)

ترجمہ: ”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر بھیجا ہوا درود پل صراط پر نور بن جائے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسی (80) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

28. إنها سبب أنه يخرج بها العبد عن الجفاء.

ترجمہ: ”بے شک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے سے بندہ جفاء کی زد سے باہر نکل جاتا ہے۔“

عن محمد بن علي قال: قال رسول الله ﷺ: من الجفاء ان أذكر عند رجل فلا يصلي عَلَيَّ.(٢)

ترجمہ: ”حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ جفا (بے وفائی) ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

29. إنها سبب لنيل رحمة الله له.

ترجمہ: ”بے شک درود اللہ تعالیٰ کی رحمت تک رسائی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ (کیونکہ صلوٰۃ بمعنی رحمت کے ہے اور صلوٰۃ مقتضائے رحمت اور موجب رحمت ہے)۔“

عن أنس بن مالك أن النبي ﷺ قال: من ذكرت عنده فليصل عَلَيَّ ومن صلى عَلَيَّ مرة واحدة صلى الله عليه عشرًا.(٣)

ترجمہ: ”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ

(١) دیلمي، مسند الفردوس، 2:408، رقم: 3814
(٢) عبد الرزاق، المصنف، 2:217، رقم: 3121
(٣) نسائي، السنن الكبرى، 6:21، رقم: 9889

درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔"

30. إنها سبب يعرض اسم المصلي عليه ﷺ وذكره عنده.

ترجمہ: "درود پڑھنا اس امر کا سبب بنتا ہے کہ درود پڑھنے والے کے نام کا ذکر حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کیا جائے۔"

عن عمار بن ياسر ﷺ يقول: قال رسول الله ﷺ: إن الله وكل بقبري ملكا أعطاه أسماع الخلائق، فلا يصلي عليّ أحد إلى يوم القيامة، إلا بلغني باسمه واسم أبيه هذا فلان بن فلان قد صلى عليك. (1)

ترجمہ: "حضرت عمار بن یاسر ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت واستعداد عطاء فرمائی ہے پس قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا اور کہے گا یارسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں نے آپ (رسول اللہ) ﷺ پر درود بھیجا ہے۔"

31. إنها سبب لتثبيت القدام على الصراط

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام پڑھنے والے کو پل صراط پر سے گزرتے وقت ثابت قدمی نصیب ہوگی۔"

عن عبد الرحمن بن عوف قال: قال رسول الله ﷺ: رأيت رجلاً

(1) بزار، المسند، 4: 255، رقم: 1425

من أمتي يزحف على الصراط مرة ويحبو مرة ويتعلق مرة فجاء ته صلاته علي فأخذت بيده فأقامته على الصراط حتى جاوز. (۱)

ترجمہ: ''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا جو کبھی تو پل صراط پر آگے بڑھتا ہے اور کبھی رک جاتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے پس اس کا مجھ پر درود بھیجنا اس کے کام آتا ہے اور اس کی دستگیری کرتا ہے اور اس کو پل صراط پر سیدھا کھڑا کر لیتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو عبور کر لیتا ہے۔''

32. الصلاة على النبي ﷺ زينة المجالس.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا مجالس کی زینت کا سبب بنتا ہے۔''

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال: رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عليّ فإن صلاتكم تعرض عليّ أو تبلغني. (۲)

ترجمہ: ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (اے لوگو) مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے اپنی مجالس کو سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

33. إنها سبب براءة المصلي من النفاق

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو نفاق سے پاک کر دیتا ہے۔''

34. أنها سبب براءة المصلي من النار

ترجمہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو جہنم کی آگ سے بچا لیتا ہے۔''

---

(۱) ہیثمي، مجمع الزوائد، 180:7

(۲) عجلوني، كشف الخفاء، 1:536، رقم: 1443

35. إنها سبب لإسكان المصلى مع الشهدأ يوم القيامة

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو روزِ قیامت شہداء کے ساتھ ٹھہرانے کا سبب بنتا ہے۔''

عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ صلاة واحدة صلى الله عليه عشراً ومن صلى عليّ عشرا صلى الله عليه مائة ومن صلى عليّ مائة كتب الله بين عينيه براءة من النفاق وبراءة من النار وأسكنه الله يوم القيامة مع الشهداء.(١)

ترجمہ: ''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔''

36. إنها سبب لصلاة الملائكة على المصلى

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے پر فرشتوں کے درود بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔''

عن ربيعة رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال: ما من مسلم يصلى عليّ إلا صلت عليه الملائكة ما صلى عليّ فليقل العبد من ذلك أو ليكثر.(٢)

---

(١) طبرانی، المعجم الاوسط، 7:188، رقم: 7235

(٢) ابن ماجہ، السنن، 1:294، باب الاعتدال في السجود، رقم: 907

ترجمہ: ''حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اسی طرح درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ مجھ پر اس سے کم درود بھیجے یا زیادہ۔''

37. إنها سبب لتسليم الله على من سلم عليه ﷺ

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا سلام بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کے سلام بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔''

عن عبدالرحمٰن بن عوف، أن رسول الله ﷺ قال : إني لقيت جبرئيل عليه السلام فبشرني و قال : إن ربك يقول : من صلى عليك صليت عليه، و من سلم عليك سلمت عليه، فسجدت الله عزوجل شكرًا.(1)

ترجمہ: ''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک میں جبرئیل علیہ السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد (ﷺ) جو شخص آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر درود و سلام بھیجتا ہوں پس اس بات پر میں اللہ عزوجل کے حضور سجدہ شکر بجالایا۔''

38. إنها سبب أنه يخرج بها العبد عن الشقاء

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے سے بندہ بدبختی سے نکل جاتا ہے۔''

عن جابر بن عبدالله رضی اللہ عنہ قال : قال رسول الله ﷺ : من أدرك

(1) حاکم، المستدرک علی الصحیحین، 1:735، رقم:2019

رمضان ولم يصمه فقد شقي ومن أدرك والديه أو أحدهما فلم يبره فقد شقي ومن ذكرت عنده فلم يصل عليّ فقد شقي.(۱)

ترجمہ: ''حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بدبخت ہے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے روزے نہ رکھے اور بدبخت ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہ کی اور بدبخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔''

39. أن النبي ﷺ يسمع صلاة المصلي

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ بذاتِ خود درود بھیجنے والے کا درود سنتے ہیں۔''

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال النبي ﷺ من صلى عليّ عند قبري سمعته ومن صلى عليّ نائياً أبلغته.(۲)

ترجمہ: ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ (بھی) مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔''

40. الصلاة على النبي ﷺ تبلغه ﷺ

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا درود از خود آپ ﷺ کو پہنچ جاتا ہے۔''

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ لا تجعلوا بيوتكم قبوراً ولا تجعلوا قبري عيدا وصلوا عليّ فإن صلاتكم تبلغني حيث

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، 4:162، رقم: 3871

(۲) بیہقی، شعب الایمان، 2:218، رقم: 1583

كنتم.(١)

ترجمہ: ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور نہ ہی میری قبر کو عیدگاہ (کہ جس طرح عید سال میں دو مرتبہ آتی ہے اس طرح تم سال میں صرف ایک یا دو دفعہ میری قبر کی زیارت کرو بلکہ میری قبر کی جہاں تک ممکن ہو کثرت سے زیارت کیا کرو) اور مجھ پر درود بھیجا کرو پس تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

41. السلام علی النبی ﷺ یبلغه ﷺ

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا ہوا سلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچ جاتا ہے۔''

عن علي مرفوعاً قال: قال رسول الله ﷺ سَلِّمُوا عَلَيَّ فإن تسليمكم يبلغني أينما كنتم.(٢)

ترجمہ: ''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر سلام بھیجا کرو بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

42. صلاة المصلي على النبي ﷺ سبب لبشراه ﷺ

ترجمہ: ''درود بھیجنے والے کا درود حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی کا باعث ہے۔''

عن أبي طلحة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ جاء ذات يوم و البشر يرى في وجهه فقال: أنه جاءني جبريل عليه السلام فقال: أما يرضيك يا محمد أن لا يصلي عليك أحد من أمتك إلا صليت عليه عشراً، ولا

---

(١) ابوداؤد، السنن، 2:218، باب زیارة القبور، رقم: 2042

(٢) عجلونی، کشف الخفاء، 2:32، رقم: 1602

يسلم عليك أحد من أمتك إلا سلمت عليه عشرا؟[1]

ترجمہ: ''حضرت ابوطلحہ ﷜ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور آپ ﷺ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا اے محمد ﷺ کیا آپ ﷺ اس بات پر خوش نہیں ہوں گے کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ سلام بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں۔''

43. إن اولى الناس بالنبي ﷺ أكثرهم عليه ﷺ صلاة

ترجمہ: ''روزِ قیامت حضور نبی اکرم ﷺ کے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں آپ ﷺ پر درود کی کثرت کرتا ہوگا۔''

عن عبدالله بن مسعود: أن رسول الله ﷺ قال أولى الناس بي يوم القيامة أكثرهم عليّ الصلاة.[2]

ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن مسعود ﷜ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا۔''

44. من صلى على النبي ﷺ في كتاب لم تزل الملائكة تصلي عليه مادام اسمه في ذلك الكتاب

ترجمہ: ''جو شخص کسی کتاب میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس

---

(1) نسائي، السنن، 3:50، باب الفضل في الصلاة على النبي ﷺ، رقم: 1294

(2) (ترمذي، الجامع الصحيح، 2:354، ابواب الوتر، باب ما جاء في فضل الصلاة على النبي ﷺ، رقم: 484)

پر درود (بصورتِ دعا) بھیجتے رہتے ہیں جب تک آپ ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔"

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ في كتاب لم تزل الملائكة تستغفر له مادام إسمي في ذلك الكتاب.(۱)

ترجمہ: "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔"

45. من صلى على النبي ﷺ يوم الجمعة ثمانين مرة غفرت له خطيئة ثمانين سنة

ترجمہ: "جو شخص جمعہ کے دن حضور نبی اکرم ﷺ پر 80 مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے 80 سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ الصلاة عليّ نور على الصراط ومن صلى عليّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفرله ذنوب ثمانين عامًا.(۲)

ترجمہ: "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور کا کام دے گا پس جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (80) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے اسی (80) سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔"

46. يصلي سبعون ألف ملك على من صلى على النبي ﷺ

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، 2:232، رقم:1835

(۲) دیلمی، مسند الفردوس، 2:408، رقم:3814

ترجمہ: ”جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں۔“

عن عبد الرحمن بن عوف رضی الله عنه قال: خرجت مع رسول الله ﷺ إلى البقيع فسجد سجدة طويلة، فسألته فقال: جاء ني جبريل عليه السلام، وقال: إنه لا يصلي عليك أحد إلا ويصلي عليه سبعون ألف ملك.(1)

ترجمہ: ”حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جنت البقیع کی طرف آیا آپ ﷺ نے وہاں ایک طویل سجدہ کیا پس میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور فرمایا جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔“

47. الصلاة على النبي ﷺ تستغفر لقائلها

ترجمہ: ”حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا درود، درود خواں کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے۔“

48. الصلاة على النبي ﷺ تقر بها عين المصلي

ترجمہ: ”حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجے ہوئے درود سے درود خواں کی آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔“

عن عائشة قالت: قال رسول الله ﷺ: ما من عبد يصلي عليّ صلاة إلا عرج بها ملك حتى يجيء وجه الرحمن عزوجل فيقول الله

(1) ابن ابي شيبة، المصنف، 2:517

عزوجل إذهبوا بها إلى قبر عبدي تستغفر لقائلها و تقربه عينه.(۱)

ترجمہ: ''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ اس درود کو لے کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے پھر اللہ تبارک وتعالیٰ اس فرشتے کو فرماتے ہیں کہ اس درود کو میرے بندے (حضور نبی اکرم ﷺ) کی قبر انور میں لے جاؤ تاکہ یہ درود اس کو کہنے والے کے لئے مغفرت طلب کرے اور اس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔''

49. الصلاة على النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو مٹانے سے بڑھ کر گناہوں کا مٹانے والا ہے۔''

50. السلام على النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔''

عن أبي بكر الصديق رضی اللہ عنہ قال: الصلاة على النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام على النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول الله ﷺ أفضل من مهج الأنفس أو قال: من ضرب السيف في سبيل الله عزوجل.(۲)

ترجمہ: ''حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور ﷺ کی محبت جانوں کی

---

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، 4:10، رقم: 6026

(۲) کنز العمال، 2:367، رقم: 3982

روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔"

51. إنها سبب لإستيجاب الأمان من سخط الله

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رہنے کا سبب بنتا ہے۔"

عن علي ﷺ أنه قال لولا أن أنس ذكر الله عزوجل ما تقربت إلى الله عزوجل إلّا بالصلاة على النبي ﷺ فإني سمعت رسول الله ﷺ يقول: قال جبريل: يا محمد! إن الله عزوجل يقول من صلى عليك عشر مرات إستوجب الأمان من سخطي.(1)

ترجمہ: "حضرت علی ﷺ سے روایت ہے کہ اگر میں اللہ ﷻ کا ذکر بھول جاتا تو میں اس کا قرب حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے بغیر نہ پا سکتا، بے شک میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبرئیل امین نے مجھے کہا اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ میری ناراضگی سے محفوظ رہتا ہے۔"

52. مكثر الصلاة على النبي ﷺ يكون تحت ظل عرش الله يوم القيامة

ترجمہ: "روز قیامت (دنیا میں) حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والا اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوگا۔"

عن علي عن النبي ﷺ أنه ﷺ قال: ثلاثة تحت ظل عرش الله يوم القيامة يوم لا ظلّ إلا ظلّه قيل من هم يا رسول الله ﷺ قال من

(1) سخاوي، القول البديع: 122

فرج عن مکروب من أمتی وأحیا سنتی وأکثر الصلاۃ علی.(۱)

ترجمہ: "حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت والے دن تین اشخاص اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے کہ جس دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ ﷺ وہ (تین اشخاص) کون ہیں؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ایک وہ شخص جس نے میری امت کے کسی مصیبت زدہ سے مصیبت کو دور کیا دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا اور تیسرا وہ جس نے کثرت سے مجھ پر درود بھیجا۔"

53. أحب الأعمال إلی الله الصلاۃ علی النبی ﷺ

ترجمہ: "اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ہے۔"

عن علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: قلت لجبریل أی الأعمال أحب إلی الله عزوجل قال الصلاۃ علیك یا محمد ﷺ وحب علی بن أبی طالب.(۲)

ترجمہ: "حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل کون سے ہیں؟ تو جبرئیل علیہ السلام نے کہا یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر درود بھیجنا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنا۔"

54. إنها سبب لنفی الفقر

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا فقر کو ختم کر دیتا ہے۔"

---

(۱) سخاوي، القول البدیع: 123

(۲) سخاوي، القول البدیع، 129

عن سمرة السوائی والد جابر ﷺ قال : قال رسول اللہ ﷺ کثرة الذکر والصلاة علی تنفی الفقر.(١)

ترجمہ:"حضرت جابر ﷺ کے والد حضرت سمرہ سوائی ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کثرت ذکر اور مجھ پر درود بھیجنا فقر کو ختم کر دیتا ہے۔"

55. ینضر اللہ قلب المصلی وینورہ بالصلاة علی النبی ﷺ

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کے دل کو درود کے وسیلہ سے تر و تازہ اور منور کر دیتا ہے۔"

عن خضر بن أبی العباس والیاس بن بسام قالا سمعنا رسول اللہ ﷺ یقول: مامن مؤمن صلی علی محمد ﷺ إلا نضر بہ قلبہ ونورہ اللہ عزوجل.(٢)

ترجمہ:"حضرت خضر بن ابو عباس اور الیاس بن بسام ﷺ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مؤمن بھی حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تر و تازہ اور منور کر دیتا ہے۔"

56. من صلی علی النبی ﷺ فتح اللہ لہ سبعین باباً من الرحمة.

ترجمہ:"جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔"

عن خضر بن أنشا والیاس بن بسام قالا : سمعناہ ﷺ یقول علی

---

(١) ایضاً

(٢) سخاوی، القول البدیع: 132

المنبر : من قال صلى الله على محمد ﷺ فقد فتح على نفسه سبعين باباً من الرحمة.(۱)

ترجمہ: ”حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام ﷺ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ”صلی اللہ علی محمد“ (اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے) کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔“

57. الصلاة على النبي ﷺ سبب لرؤيته في المنام

ترجمہ: ”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا آپ ﷺ کو خواب میں دیکھنے کا سبب ہے۔“

عن خضر بن أنشا و الياس بن بسام يقولان: جاء رجل من الشام إلى النبي ﷺ فقال يارسول الله: إن إبي شيخ كبير وهو يحب أن يراك فقال ائتني به فقال أنه ضرير البصر فقال قل له ليقل في سبع اسبوع يعني في سبع ليال صلى الله على محمد ﷺ فإنه يرأني في المنام حتىٰ يروي عني الحديث ففعل فرأه في المنام.(۲)

ترجمہ: ”حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام ﷺ سے روایت ہے کہ شام کا ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا یارسول اللہ ﷺ بے شک میرا باپ بوڑھا ہے لیکن وہ آپ ﷺ کی زیارت کرنے کا مشتاق ہے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا کہ اپنے باپ کو میرے پاس لے آؤ آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ نابینا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا اس کو کہو کہ وہ سات راتیں ”صلی اللہ علی محمد“ (اللہ

---

(۱) سخاوي، القول البديع: 133

(۲) سخاوي، القول البديع: 133

حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے) پڑھ کر سوئے بے شک (اس عمل کے بعد) وہ مجھے خواب میں دیکھ لے گا اور مجھ سے حدیث روایت کرے گا آدمی نے ایسا ہی کیا تو اس کو خواب میں آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔"

58. الصلاة علی النبی تقی المصلی من الغیبة.

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو غیبت سے بچاتا ہے۔"

عن خضر ابن أنشا والیاس بن بسام یقولان: سمعنا رسول اللہ ﷺ یقول، إذا جلستم مجلساً فقولوا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، وصلی اللہ علی محمد یوکل اللہ بکم ملکا یمنعکم من الغیبة حتی لا تغتابوا.(۱)

ترجمہ: "حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی مجلس میں بیٹھو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور صلی اللہ علی محمد کہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دے گا جو تمہیں غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔"

59. الصلاة علی النبی ﷺ طهارة قلوب المؤمنین من الصداء.

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مومنین کے دلوں کو زنگ آلود ہونے سے بچاتا ہے۔"

عن محمد بن قاسم رفعه، لکل شیئٍ طهارة وغسل وطهارة قلوب المؤمنین من الصداء الصلاة علی النبی ﷺ.(۲)

(۱) سخاوي، القول البديع: 133

(۲) سخاوي، القول البديع: 135

ترجمہ: ’’حضرت محمد بن قاسم سے مرفوعاً روایت ہے کہ ہر چیز کے لیے طہارت اور غسل ضروری ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مؤمنین کے دلوں کو زنگ سے پاک کرتا ہے۔‘‘

60. صلاة النبی ﷺ سبب لحب الناس للمصلی.

ترجمہ: ’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کے لیے لوگوں کی محبت کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن خضر والیاس قالا قال رسول الله ﷺ : مامن مؤمن یقول صلی الله علی محمد ﷺ الا أحبه الناس وإن کانوا أبغضوه.(۱)

ترجمہ: ’’حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مومن ایسا نہیں کہ وہ صلی الله علی محمد ﷺ کہے مگر یہ کہ لوگ اس سے سب سے زیادہ محبت کرنے لگیں گے اگرچہ اس سے پہلے وہ اس سے نفرت ہی کیوں نہ کرتے ہوں۔‘‘

61. الصلاة علی النبی ﷺ سبب لمصافحته المصلی یوم القیامة.

ترجمہ: ’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قیامت کے دن مصافحہ کرنے کا سبب ہے۔‘‘

عن عبد الرحمن بن عیسی قال قال النبی ﷺ من صلی علی فی یوم خمسین مرة صافحته یوم القیامة.(۲)

ترجمہ: ’’حضرت عبد الرحمن بن عیسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو

(۱) سخاوی، القول البدیع: 133

(۲) سخاوی، القول البدیع، 136

روزانہ مجھ پر پچاس (50) مرتبہ درود بھیجتا ہے قیامت کے روز میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

62. الصلاة على النبی ﷺ سبب لتقبیله فم المصلی

ترجمہ: ”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا آپ ﷺ کے درود بھیجنے والے کے منہ کو بوسہ سے نوازنے کا سبب بنتا ہے۔“

عن محمد بن سعید بن مطرف الرجل الصالح قال كنت جعلت على نفسي كل ليلة عند النوم إذا أويت إلى مضجعي عدداً معلوماً أصليه على النبی ﷺ فإذا أنا فی بعض اللیالی قد أكملت العدد فأخذتني عيناي و كنت ساكنًا فی غرفة فإذا بالنبی ﷺ قد دخل علی من باب الغرفة فأضاءت به نورًا ثم نهض نحوی وقال هات هذا الفم الذی يكثر الصلاة علی أقبله.(1)

ترجمہ: ”حضرت محمد بن سعید بن مطرف ؓ جو کہ ایک نیک اور صالح انسان تھے فرماتے ہیں کہ ہر رات سونے سے پہلے میں نے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے ایک خاص عدد مقرر کیا ہوا تھا۔ پھر ایک رات میں نے درود کا عدد مکمل کیا ہی تھا کہ مجھے نیند آگئی درآنحالیکہ میں اپنے کمرے میں تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی اکرم ﷺ میرے کمرے کے دروازے سے اندر داخل ہو رہے ہیں پس آپ ﷺ کے جسمِ اطہر سے میرا کمرہ منور ہو گیا پھر حضور نبی اکرم ﷺ میری طرف بڑھے اور فرمایا اپنا منہ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے آگے لاؤ تا کہ میں اس کو چوم سکوں۔“

---

(1) صبهاني، سعادة الدارين، 471

63. المجلس الذی یصلی فیه علی النبی ﷺ تتأرج منه الرائحة الطیبة إلی السماء.

ترجمہ: ''وہ مجلس جس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک بہترین خوشبو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے۔''

عن بعض العارفین أنه قال ما من مجلس یصلی فیه علی محمد ﷺ إلا قامت منه رائحة طیبة حتی تبلغ عنان السماء فتقول الملائکة هذا مجلس صلی فیه علی محمد ﷺ. (1)

ترجمہ: ''کسی عارف شخص سے روایت ہے کہ جس مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک نہایت ہی پاکیزہ خوشبو پیدا ہوتی ہے جو آسمان کے کناروں تک پہنچ جاتی ہے (اس خوشبو کی وجہ سے) فرشتے کہتے ہیں یہ اس مجلس کی خوشبو ہے جس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا گیا۔''

64. کثرة الصلاة علی النبی ﷺ یرضی الرحمن.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب بنتا ہے۔''

65. کثرة الصلاة علی النبی ﷺ یطرد الشیطان.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا شیطان کو بھگاتا ہے۔''

66. کثرة الصلاة علی النبی ﷺ یجلب السرور.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا خوشی لانے کا باعث بنتا ہے۔''

---

(1) نبهاني، سعادة الدارين: 471

67. كثرة الصلاة على النبى ﷺ يقوى القلب والبدن.

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور جسم کو مضبوط کرتا ہے۔"

68. كثرة الصلاة على النبى ﷺ ينور القلب والوجه.

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور چہرے کو منور کرتا ہے۔"

69. كثرة الصلاة على النبى ﷺ يجلب الرزق.

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا کثرتِ رزق کا باعث بنتا ہے۔"

70. كثرة الصلاة على النبى ﷺ يكسب المهابة والحلاوة.

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ سے خوف اور عبادت میں حلاوت کا باعث بنتا ہے۔"

71. كثرة الصلاة على النبى ﷺ يورث محبة النبى التى هى روح الاسلام.

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے آپ ﷺ کی محبت نصیب ہوتی ہے جو کہ روحِ اسلام ہے۔"

72. كثرة الصلاة على النبى ﷺ يورث المعرفة والانابة والقرب و حياة القلب وذكر النبى ﷺ للعبد.

ترجمہ: "حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا آپ ﷺ کی معرفت، انابت قربت اور حیاتِ دل کا باعث بنتا ہے۔"

73. كثرة الصلاة على النبى ﷺ قوت القلب و روحه.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور جان کی غذا اور اس کی روح ہے۔''

74. كثرة الصلاة على النبى ﷺ يحدث الأنس.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت میں انس ومحبت کو پیدا کرتا ہے۔''

75. كثرة الصلاة على النبى ﷺ يزيل الوحشة.

ترجمہ: ''حضور اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت اور مزاج سے وحشت کو ختم کر دیتا ہے۔''

76. كثرة الصلاة على النبى ﷺ يوجب تنزل السكينة.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دلوں میں نزول سکینہ کا باعث بنتا ہے۔''

77. كثرة الصلاة على النبى ﷺ غشيان الرحمة.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا رحمت کے سائبان کے چھا جانے کا باعث بنتا ہے۔''

78. كثرة الصلاة على النبى ﷺ حفوف الملائكة بالمصلى.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے فرشتے کا درود بھیجنے والے کو اپنے پروں کے ساتھ گھیر لیتے ہیں۔''

79. كثرة الصلاة على النبى ﷺ يشغل عن الكلام الضار.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا انسان کو نقصان دہ کلام سے بچاتا ہے۔''

80. كثرة الصلاة على النبي ﷺ يسعد المصلي.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا درود بھیجنے والے کی ابدی خیر و سعادت کا باعث بنتا ہے۔''

81. كثرة الصلاة على النبي ﷺ يسعد بها جليس المصلي.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے کی وجہ سے درود بھیجنے والے کے ہم نشین اس کی مجلس سے خوش ہوتے ہیں۔''

82. الصلاة على النبي ﷺ أيسر العبادات و أفضلها.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا آسان ترین اور افضل ترین عبادت ہے۔''

83. الصلاة على النبي ﷺ غراس الجنة.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا جنت کی شادابی عطا کرتا ہے۔''

84. الصلاة على النبي ﷺ يؤمن العبد من نسيان النبي ﷺ.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے انسان حضور نبی اکرم ﷺ کو بھولنے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔''

85. الصلاة على النبي ﷺ يعم الاوقات والاحوال وليس شيئ من الطاعات مثله.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ایسی عبادت ہے جو تمام اوقات اور احوال میں بلا شرط جائز ہے اس کے وقت کی کوئی پابندی نہیں یہ عبادت ہر وقت ادا ہے اس میں قضا نہیں ہے جبکہ دوسری تمام عبادات ایسی نہیں۔''

86. الصلاة علی النبی ﷺ نور للعبد فی دنیاہ و قبرہ و یوم حشرہ.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا بندے کے لئے دنیا، قبر اور یوم آخرت میں نور کا باعث بنتا ہے۔''

87. الصلاة علی النبی ﷺ رأس الولایة و طریقها.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ولایت کی طرف جانے والا راستہ ہے۔''

88. الصلاة علی النبی ﷺ یزیل خلة القلب و یفرق غمومه و همومه.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی مفلسی اور اس کے غموں کو دور کرتا ہے۔''

89. الصلاة علی النبی ﷺ یزیل قسوة القلب.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی سختی کو دور کرتا ہے۔''

90. مجلس الصلاة والسلام مجالس الملائکة و ریاض الجنة.

ترجمہ: ''درود و سلام کی مجالس فرشتوں کی مجالس اور جنت کے باغات ہیں۔''

91. کل صلوة شرعت لإقامة الصلاة علی النبی ﷺ.

ترجمہ: ''تمام نمازوں کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ مشروع اور مشروط کر دیا گیا ہے۔''

92. أفضل کل أهل عمل أکثرهم فیه علی علی النبی ﷺ صلاة.

ترجمہ: ''تمام صاحبانِ اعمالِ صالحہ سے افضل وہ شخص ہے جو کثرت سے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔''

93. إدامة الصلاة على النبي ﷺ تنوب مناب كثير من الطاعات البدنية والمالية.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر ہمیشہ کثرت سے درود بھیجتے رہنا بہت ساری بدنی اور مالی طاعات کے قائم مقام ہے۔''

94. كثرة الصلاة على النبي ﷺ يعين على طاعة الله.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔''

95. كثرة الصلاة على النبي ﷺ يسهل كل صعب.

ترجمہ: ''حضور اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور میں حائل مشکلات کو رفع کر دیتا ہے۔''

96. كثرة الصلاة على النبي ﷺ ييسر الأمور كلها.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور کی انجام دہی کو آسان بنا دیتا ہے۔''

97. كثرة الصلاة على النبي ﷺ يعطي المصلي رفعة لروحه.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والے کی روح اعلیٰ مقامات پر فائز کی جاتی ہے۔''

98. المصلون على النبي ﷺ أسبق العمال في مضمار الأخرة.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والے تمام اہل عمل سے آخرت میں سبقت لے جائیں گے۔''

99. الصلاة علی النبی ﷺ سد بین العبد و بین نار جهنم.

ترجمہ: ''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا بندے اور جہنم کی آگ کے درمیان ڈھال بن جائے گا۔''

100. تتباهی کل بقاع الأرض بمن یصلی علی النبی ﷺ.

ترجمہ: ''زمین کے ٹکڑے بھی جن پر کوئی شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے، اس شخص پر فخر کرتے ہیں۔''

101. کثرة الصلاة علی النبی ﷺ توصل المصلی إلی حضرة النبی ﷺ الروحیة.

ترجمہ: ''کثرتِ درود و سلام حضور ﷺ کی کچہری کی حاضری نصیب کرتا ہے۔''

تیسرا سلسلہ
چالیس احادیث

فصل: 1

1 (1) عن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال لقيني كعب بن عجرة فقال ألا أهدي لك هدية إن النبي صلى الله عليه وسلم خرج علينا فقلنا يارسول الله قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف نصلي عليك قال: قولوا: أللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم و على آلِ إبراهيم إنك حميد مجيد أللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم و على آل إبراهيم إنك حميد مجيد.(1)

ترجمہ: ''حضرت عبدالرحمٰن بن ابو لیلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم عرض گزار ہوئے:۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی خدمت میں سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ فرمایا کہ یوں کہا کرو: اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت دے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جیسے تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔''

2 (2) عن أبي سعيد ن الخدري قال: قلنا يارسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليك فكيف نصلي عليك قال

(1) 1. بخاري، الصحيح، 5: 2338، كتاب الدعوات، باب الصلاة على صلى الله عليه وآله وسلم، رقم: 5992

2. ابوعوانہ، المسند، 1: 526، رقم: 1967

قولوا أللهم صل علی محمد عبدك ورسولك كما صليت علی إبراهيم وبارك علی محمد وعلی آل محمد كما باركت علی إبراهيم و علی آل إبراهيم.(1)

ترجمہ: ”حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام بھیجنا تو ایسے ہے لیکن ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو: اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام کو برکت دی۔“

3(3) عن أبي مسعود الأنصاري قال: أتانا رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم ونحن في مجلس سعد ابن عبادة فقال له بشير بن سعد أمرنا الله أن نصلي عليك يا رسول الله فكيف نصلي عليك قال فسكت رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم حتی تمنينا أنه لم يسأله ثم قال رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم: قولوا أللهم صل علی محمد وعلی آل محمد كما صليت علی إبراهيم وبارك علی محمد وعلی آل محمد كما باركت علی إبراهيم وعلی آل إبراهيم في

---

(1) 1. بخاري، الصحيح، 5:2339، كتاب الدعوات، باب الصلاة علی النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رقم: 5997
2. ابن ماجه، السنن، 1:292، كتاب إقامة الصلاة، باب الصلاة علی النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رقم: 903
3. احمد بن حنبل، المسند، 3:47، رقم: 11451
4. ابن ابي شيبه، المصنف، 2:246، رقم: 8633 5. ابويعلي، المسند، 2:515، رقم: 1364

العالمين إنك حميد مجيد والسلام كما قد علمتم.(1)

ترجمہ: ''حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے (اس وقت) ہم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں تھے۔ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا (ہمیں بتائیے) ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح درود شریف بھیجیں؟ وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے حتی کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش انہوں نے یہ سوال نہ پوچھا ہوتا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو 'اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت اسی طرح نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو دونوں جہانوں میں برکت دی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔''

4 (4) عن كعب بن عجرة أنه قال لما نزلت هذه الآية (يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما) جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليك فكيف الصلاة؟ فقال: قولوا ''اللهم صل على محمد و على آل محمد كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل

(1) 1. ترمذي، الجامع الصحيح، 5:359، كتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة الاحزاب، رقم: 3220
2. قرطبي، الجامع لأحكام القرآن، 14:113

إبراهيم إنك حميد مجيد.‘‘(۱)

ترجمہ:’’حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ’’اے مومنو! حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو‘‘ تو اس وقت ایک آدمی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام تو اس طرح بھیجا جاتا ہے درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس طرح کہو: ’’اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود نازل فرمایا بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔‘‘

5 (۵) عن أنس بن مالك أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: من ذكرت عنده فليصل عَلَيَّ ومن صلى عَلَيَّ مرة صلى الله عليه عشرا.(۲)

ترجمہ:’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس

---

(۱) 1. ابوعوانہ، المسند، 1:527، رقم: 1970 2. یوسف بن موسي، معتصر المختصر، 1:54
3. ابن عبدالبر، التمہید، 16:185 4. طبري، جامع البيان في تفسير القرآن، 21:117
5. ابونعیم، حلیۃ الأولیاء، 4:356 6. ابونعیم، حلیۃ الأولیاء، 7:108

(۲) (1) نسائي، السنن الكبري، 6:21، رقم: 9889 (۲) ابویعلي، المسند، 7:75، رقم: 4002 (3) طیالسي، المسند، 1:283، رقم: 6122 (۴) ہیثمي، مجمع الزوائد، 10:163 (۵) منذري، الترغيب والترهيب، 2:323، رقم: 2559 (۶) نسائي، عمل اليوم والليلة، 1 : 165، باب ثواب الصلاة علي النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رقم: 61 (۷) ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، 4:347 (۸) ذہبي، سیر اعلام النبلاء، 7:383 (۹) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، 3:512

شخص کے سامنے بھی میرا ذکر ہو اسے مجھ پر درود بھیجنا چاہیے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔"

6 (6) عن أبي إسحاق عن يروى قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: من ذكرت عنده فليصل عَلَيّ ومن صلى صلاة واحدة صلى الله عليه عشرًا.(1)

ترجمہ: "حضرت ابو اسحاق حضرت یروي رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔"

7 (7) عن الحسن بن علي رضی اللہ عنہما أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: حيثما كنتم فصلوا عَلَيّ فإن صلاتكم تبلغني.(2)

ترجمہ: "حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو بیشک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔"

8 (8) عن أنس رضی اللہ عنہ قال: قال عليه الصلاة والسلام: أكثروا الصلاة عَلَيّ فإن صلاتكم عَلَيّ مغفرة لذنوبكم واطلبوا لي الدرجة والوسيلة، فإن وسيلتي عند ربي شفاعتي.(3)

---

(1) (۱) ابو يعلي، المعجم، 203:1، رقم: 240 (۲) طبراني، المعجم الاوسط، 162:5، رقم: 4948
(۳) منذري، الترغيب والترهيب، 323:2، رقم: 2560 (۴) مناوي، فيض القدير، 129:6

(2) (۱) طبراني، المعجم الاوسط، 117:1، رقم: 365 (۲) هيثمي، مجمع الزوائد، 162:10
(۳) منذري، الترغيب والترهيب، 362:2، رقم: 2571 (۴) مناوي، فيض القدير، 400:3

(3) مناوي، فيض القدير، 88:2

ترجمہ: ”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے اور مجھ پر (درود بھیجنے کے علاوہ) اللہ تعالیٰ سے میرے لئے بلند درجہ اور وسیلہ کی دعا بھی مانگا کرو بے شک اللہ کے ہاں میرا وسیلہ (تمہارے حق میں شفاعت ہے۔)“

9 (9) عن أنس قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: من ذكرني فليصل عَلَيَّ ومن صلى عَلَيَّ واحدة صليت عليه عشراً.(۱)

ترجمہ: ”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی میرا ذکر کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہوں۔“

10 (10) عن أنس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أكثروا الصلاة عَلَيَّ فإنه من صلى عَلَيَّ صَلَّى اللهُ عليه وسلّم عشراً.(۲)

ترجمہ: ”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجا کرو بے شک جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور دس مرتبہ سلام بھیجتا ہے۔“

---

(۱) (۱) ابویعلی، المسند، 354:6، رقم: 3681 (۲) ہیثمی، مجمع الزوائد، 137:1، باب کتاب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لمن ذکرہ او ذکر عندہ (۳) مقدسی، الاحادیث المختارۃ، 395:4، رقم: 1567

(۲) قیسرانی، تذکرۃ الحفاظ، 1341:4

فصل: 2

كيفية الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم

(حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی کیفیت)

11 (1) عن أبي حميد الساعدي ؓ أنهم قالوا: يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كيف نُصلي عليك؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قولوا: أللهم صلِّ على محمد و أزواجه و ذريته، كما صليت على آل إبراهيم و بارك على محمد و أزواجه و ذريته كما باركت على آل إبراهيم، إنك حميدٌ مجيدٌ.(1)

ترجمہ: ”حضرت ابوحمید الساعدی ؓ روایت فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یوں کہو: ”اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور اولاد پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور اولاد کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

(1) (١) بخاري، الصحيح، 3: 1232، كتاب الأنبياء، باب يزفون النسلان في المشي، رقم: 3189 (٢) مسلم، الصحيح، 1: 306، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، رقم: 406 (٣) ابن ماجه، السنن، 1: 293، كتاب إقامة الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: 905 (٤) مالك، الموطأ، 1: 165، باب ما جاء في الصلاة على النبي ﷺ، رقم: 395 (٥) نسائي، السنن الكبرى، 1: 384، رقم: 1217 (٦) ابو عوانه، المسند، 1: 546، رقم: 2039 (٧) قرطبي، الجامع لاحكام القرآن، 1: 382

12 (2) عن كعب بن عجرة رضي الله عنه قال: قلنا يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليك قد علمنا فكيف الصلاة؟ قال صلى الله عليه وآله وسلم: قولوا: أللهم صلّ على محمد و على آل محمد، كما صليت على إبراهيم و آل إبراهيم، إنك حميد مجيدٌ و بارك على محمد و على آل محمد، كما باركت على إبراهيم و آل إبراهيم، إنك حميدٌ مجيدٌ قال: و قال ابن أبي ليلى ونحن نقول: وعلينا معهم.(1)

ترجمہ: ”حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا تو جان لیا ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں کہو: ”اے میرے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو برکت عطاء فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ ابن ابو لیلیٰ یہ درود پڑھنے کے بعد یہ فرمایا کرتے تھے کہ ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل فرما۔“

13 (3) عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال: إذا صَلَّيْتُمْ على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فأحسنوا الصلاة عليه فإنكم لا

---

(1) (۱) ترمذي، الجامع الصحيح، 2 : 352، كتاب الصلاة، باب ما جاء في صفة الصلاة على النبي ﷺ، رقم : 483 (۲) نسائي، السنن، 3 : 47، كتاب السهو، باب نوع آخر، رقم : 1287 (۳) نسائي، السنن الكبرى، 1 : 382، رقم : 1210 (۴) حميدي، المسند، 2 : 310، رقم : 711 (۵) طبراني، المعجم الكبير، 19 : 131، رقم : 287 (۶) يوسف بن موسى، معتصر المختصر، 1 : 54

تدرون لعل ذلك يُعرض عليه قال فقالوا له: فَعلِّمنا قال: قولوا: أللهم أجعل صلاتك و رحمتك و بركاتك على سيد المرسلين، و إمام الخير، و قائد الخير و رسول الرحمة. أللهم أبعثه مقامًا محمودًا، يَغبطه به الأولون و الآخرون أللهم صلّ على محمد و على آل محمد، كما صليت على إبراهيم و على آل إبراهيم، إنك حميدٌ مجيد. أللهم بارك على محمد و على آل محمد، كما باركت على إبراهيم و على آل إبراهيم، إنك حميدٌ مجيدٌ.(1)

ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب تم نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو تو بڑے احسن انداز میں آپ ﷺ پر درود بھیجو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ یہ درود آپ ﷺ پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ ہمیں سکھائیں کہ ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ انہوں نے فرمایا کہو: ''اے میرے اللہ تو اپنا درود اور رحمت اور برکتیں رسولوں کے سردار اہل تقوی کے امام اور خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ اپنے بندے اور رسول جو کہ بھلائی اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں کے لئے خاص فرمااے میرے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کی خواہش اوّلین اور آخرین کرتے ہیں، اے میرے اللہ حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے، اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرما

(1) (۱) ابن ماجه، السنن، 1: 293، كتاب اقامة الصلاة و السنة فيها، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: 906 (۲) طبراني، المعجم الكبير، 9: 115، رقم: 8594 (۳) شاشي، المسند، 2: 89، رقم: 8594 (۴) بيهقي، شعب الإيمان، 2: 208، رقم: 1550 (۵) كناني، مصباح الزجاجة، 1: 111، رقم: 332 (۶) منذري، الترغيب و الترهيب، 2: 503، رقم: 2492

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

14 (4) عن عقبة بن عمرو قال : قُوْلُوْا : أللهم صل على محمدِ نِ النبي الأمي و على آل محمدٍ.(1)

ترجمہ: ’’حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے یوں کہا کرو: ’’اے میرے اللہ تو درود بھیج حضرت محمد نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر۔‘‘

15 (5) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم من سره أن يكتال بالمكيال الأوفى إذا صلى علينا أهل البيت فليقل أللهم صل على محمدن النبي و أزواجه العالمين أمهات المؤمنين و ذريته وأهل بيته كما صليت على آل إبراهيم إنك حميدٌ مجيدٌ.(2)

ترجمہ: ’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کا نامہ اعمال اجر و ثواب کے پورے پیمانے سے ناپا جائے تو (اسے چاہئے کہ) ہم اہل بیت پر درود بھیجے اور یوں کہے: ’’اے اللہ تو حضرت محمد نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات، امہات المؤمنین اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

---

(1) ابو داؤد، السنن، 1 : 258، باب الصلاة على النبي بعد التشهد، رقم: 981

(2) ابو داؤد، السنن، 1 : 258، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعد التشهد، رقم: 982

16 (6) عن زيد بن خارجة الأنصاري قال: أنا سألت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كيف نصلي عليك؟ فقال: صلوا علي واجتهدوا في الدعاء وقولوا: أللهم صل على محمد وعلى آل محمد.(١)

ترجمہ: ”حضرت زید بن خارجہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو اور خوب گڑگڑا کر دعا کیا کرو اور یوں کہا کرو: ”اے اللہ تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج۔“

17 (7) عن عقبة بن عمرو رضي الله عنه قال: أقبل رَجلٌ حتى جلس بين يدي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ونحن عنده فقال: يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أمّا السلام عليك فقد عرفناه فكيف نُصلي عليك إذا نحن صلينا في صلاتنا؟ قال: فَصمت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حتى أحببنا أنّ الرجل لم يسأله ثم قال صلى الله عليه وآله وسلم: إذا صليتم عليّ فقولوا: أللهم صلِّ على محمد ن النبي الأميّ وعلى آل محمد، كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم، وبارك على محمد ن النبي الأمي وعلى آل محمد، كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم،

---

(١) (١) نسائي، السنن، 3: 48، رقم: 1292 (٢) نسائي، السنن الكبرى، 1: 383، رقم: 9881 (٣) نسائي، السنن الكبرى، 6: 19 (٤) نسائي، عمل اليوم والليلة، 1: 162، رقم: 53 (٥) عسقلاني، فتح الباري، 11: 154 (٦) مناوي، فيض القدير، 4: 204

إنك حميدٌ مجيدٌ. هذا إسناد حسن متصل.(۱)

ترجمہ: ''حضرت عقبہ بن عمرو ؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا پھر اس نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام کا بھیجنا تو ہم نے جان لیا لیکن جب ہم حالتِ نماز میں ہوں تو آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ راوی فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ خاموش رہے جس سے ہم نے چاہا کہ کاش سوال کرنے والے آدمی نے حضور نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال نہ کیا ہوتا پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو: ''اے میرے اللہ حضرت محمد نبی امی ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ حضرت محمد ﷺ نبی امی اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

18 (8) عن ابن مسعود ؓ أنه كان يقول: أللهم إجعل صلواتك و بركاتك و رحمتك على سيد المرسلين و إمام المتقين و خاتم النبيين، محمد عبدك و رسولك إمام الخير و قائد الخير و رسوله الرحمة أللهم إبعثه يوم القيامة مقامًا محمودًا يغْبِطهُ الأولون و الآخرون، أللهم صلّ على محمد و آل محمد، كما صليت على

---

(۱) (۱) دار قطني، السنن، 1 : 354، رقم : 2، باب ذكر وجوب الصلاة (۲) ابن حبان، الصحيح، 5: 289، رقم: 1959 (۳) حاكم، المستدرك على الصحيحين، 1: 401، رقم: 988 (۴) ابن ابي شيبه، المصنف، 2: 247، رقم: 8635 (۵) طبراني، المعجم الكبير، 17: 251، رقم: 698 (۶) بيهقي، السنن الكبرى، 2: 146، رقم: 2672

إبراهيم و على آل إبراهيم أللهم بارك على محمد و على آل محمد كما باركت على آل إبراهيم إنك حميدٌ مجيدٌ.(۱)

ترجمہ: ''حضرت ابن مسعود ﷛ فرمایا کرتے تھے: ''اے میرے اللہ تو اپنے درودوں، برکتوں اور رحمتوں کو رسولوں کے سردار، متقین کے امام، خاتم النبیین، محمد مصطفیٰ ﷺ جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں کے لئے خاص فرما۔ اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کی خواہش پہلے اور بعد میں آنے والے لوگ کرتے ہیں۔ اے میرے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرما۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

19 (9) عن بريدة ﷛ قال: قلنا يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف نصلي عليك؟ قال صلى الله عليه وآله وسلم: قولوا أللهم إجعل صلواتك و بركاتك على آل محمد كما جعلتها على آل إبراهيم إنك حميدٌ مجيدٌ.(۲)

ترجمہ: ''حضرت بریدہ ﷛ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام بھیجنا تو ہم جان گئے لیکن آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں تو حضور نبی اکرم ﷺ نے

(۱) (۱)عبد الرزاق، المصنف، 2: 213، رقم: 3109 (۲) طبرانی، المعجم الكبير، 9: 115، رقم: 8595 (۳) عسقلانی، المطالب العالية، 3: 224، رقم: 3324 برواية ابن عمر ﷛

(۲) هيثمی، مجمع الزوائد، 10: 163

فرمایا یہ کہو: ''اے میرے اللہ تو اپنے درودوں اور برکتوں کو حضور نبی اکرم ﷺ کے لئے خاص کر دے جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کے لئے خاص کیا تھا بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

20 (10) عن زيد بن وهب ﷺ قال لي ابن مسعود ﷺ: لا تدع إذا كان يوم الجمعة أن تصلي على النبي صلى الله عليه وآله وسلم ألف مرة تقول: أللهم صلِّ على محمد.(١)

ترجمہ: ''حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو جمعہ کے روز حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک ہزار مرتبہ درود بھیجنے کا عمل مت ترک کر اور درود اس طرح بھیج: ''اے میرے اللہ درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر۔''

(١) (١) ابو نعيم، حلية الأولياء، 237:8

(٢) سيوطي، الدر المنثور، 412:5

فصل: 3

من صلّٰی علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا

جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) درود بھیجتا ہے

21 (1) عن أبي هريرة رضي الله عنه أنّ رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم قال: من صلّٰی عَلَيَّ واحِدَةً صلَّی الله عليه عشرًا.(۱)

ترجمہ: ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

22 (2) عن شعبة عن النبي صلی الله عليه وآله وسلم من صلی علی صلاة صلی الله بها عشرا فليكثر علی عبدٌ من الصلاة أو ليقل.(۲)

ترجمہ: ''حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔ اب بندہ چاہے تو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے اور

---

(۱) (۱) مسلم، الصحيح، 1 : 306، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، رقم : 408 (۲) ابو داؤد، السنن، 2 : 88، باب في الأستغفار، رقم : 1530 (۳) احمد بن حنبل، المسند، 3 : 66، رقم : 8637 (۴) نسائي، السنن الكبری، 1 : 384، رقم : 1219 (۵) دارمي، السنن، 2 : 408، رقم : 2772، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ (۶) ابن حبان، الصحيح، 3 : 187، رقم : 906 (۷) بخاري، الادب المفرد، 1 : 224، رقم : 645 (۸) ابو عوانه، المسند، 1 : 546، رقم : 2040 (۹) بيهقي، شعب الإيمان، 2 : 209، رقم : 1553 (۱۰) مقدسي، الأحاديث المختارة، 1 : 397، رقم : 1569 (۱۱) ابو نعيم، المسند المستخرج 2 : 31، رقم : 906

(۲) بيهقي، شعب الايمان، 2 : 211، رقم : 1557

چاہے تو کم درود بھیجے۔"

23 (3) عن أبي طلحة رضی اللہ عنہ أنّ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم جاء يومًا و البشرُ يُرى في وجهه، فقلنا : إنا لنرى البشر في وجهك فقال صلى الله عليه وآله وسلم : إنه أتاني مَلَكٌ فقال : يا محمد، إنّ ربك يقول : أما يُرضيك ألّا يُصلّي عليك أحدٌ من أُمّتك، إلّا صليت عليه عشرًا، ولا يُسلّم عليك إلّا سلمتُ عليه عشرًا". (1)

ترجمہ: "حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر نمایاں تھے، ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر ایسی خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں (جو ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! ابھی میرے پاس جبرئیل امین علیہ السلام تشریف لائے تھے اور انہوں نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رب فرماتا ہے کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہے تو میں اس کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ درود اور دس مرتبہ سلام (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہوں۔"

24 (4) عن أبي طلحة رضی اللہ عنہ قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم و أسارير وجهه تبرق فقلت يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما رأيتك أطيب نفسًا و لا أظهر بشرا من يومك هذا

(1) (۱) احمد بن حنبل، المسند، 4 : 611، رقم : 15926 (۲) نسائي، السنن الكبرى، 1 : 380، رقم : 1205 (۳) دارمي، السنن، 2 : 408، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ، رقم : 2773 (۴) حاكم، المستدرك على الصحيحين، 2 : 456، رقم : 3575

قال و مالی لا تطیب نفسی و یظهر بشری و إنما فارقنی جبرئیل علیه السلام الساعة فقال یا محمد من صلی علیك من امتك صلاة کتب الله له بها عشر حسنات و محی عنه عشر سیئات و رفعه بها عشر درجات و قال له الملك مثل ما قال لك قلت یا جبرئیل و ماذاك الملك؟ قال: إن الله عزوجل وکل بك ملکا من لدن خلقك إلی أن یبعثك لا یصلی علیك أحد من أمتك إلا قال و أنت صلی الله علیك.[1]

ترجمہ: "حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا درانحالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس کے خدوخال خوشی کے باعث چمک رہے تھے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس سے پہلے آپ کو اس طرح خوشگوار اور پُرمسرت انداز میں کبھی نہیں دیکھا، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اتنا زیادہ خوش کیوں نہ ہوں؟ حالانکہ ابھی تھوڑی دیر پہلے جبرئیل علیہ السلام مجھ سے رخصت ہوئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے نامہ اعمال سے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے اور فرشتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے پر اسی طرح درود بھیجتا ہے جس طرح وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں) میں نے پوچھا اے جبرئیل اس فرشتے کا کیا معاملہ ہے؟ جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی کہ اللہ عزوجل نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تخلیق کے وقت سے

---

(1) (۱)طبرانی، المعجم الکبیر، 5:100، رقم:4720 (۲)هیثمی، مجمع الزوائد، 10:161 (۳)منذری، الترغیب والترهیب، 2:325، رقم 2567

لے کر آپ ﷺ کی بعثت تک ایک فرشتے کی یہ ڈیوٹی لگائی ہوئی ہے کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر درود بھیجے وہ اس کے جواب میں یہ کہے کہ (اے حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے) اللہ تجھ پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجے۔"

25 (5) عن ابن ربيعة قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخطب يقول من صلى عَلَيَّ صلاة لم تزل الملائكة تصلي عليه ما صلى عَلَيَّ فليقل عبد من ذلك أو ليكثر.(1)

ترجمہ: "حضرت ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو دورانِ خطاب یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے تو (اب امتی کے اختیار میں ہے) چاہے تو وہ مجھ پر کم درود بھیجے یا زیادہ۔"

26 (6) عن عبدالله بن عمرو رضي الله عنه يقول: من صلى على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم صلاةً صلى الله عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاةً فليقل عبد من ذلك أو ليكثر.(2)

ترجمہ: "حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود و سلام بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم یا زیادہ درود بھیجے۔"

(1) (۱) احمد بن حنبل، المسند، 3: 445، 446 (۲) ابو یعلی، المسند، 13: 154، رقم: 7196 (۳) بیہقی، شعب الایمان، 2: 211، رقم: 1557 (۴) ابن مبارک، الزهد، 1: 364 (۵) منذری، الترغیب و الترهیب، 2: 327، رقم: 2576

(2) (۱) احمد بن حنبل، المسند، 2: 172، رقم: 6605
(۲) منذری، لترغیب والترهیب، 2: 352، رقم: 2566

27 (7) عن عبد الرحمن بن عوف أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خرج عليهم يومًا وفي وجهه البشر فقال إن جبريل جاءني فقال ألا أبشرك يا محمد بما أعطاك الله من أمتك وما أعطى أمتك منك من صلى عليك منهم صلاة صلى الله عليه ومن سلم عليك سلم الله عليه.(1)

ترجمہ: ''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر نمایاں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے بے شک جبرئیل علیہ السلام نے میرے پاس آکر مجھے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی چیز کے بارے میں خوشخبری نہ سناؤں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو آپکی امت کی طرف سے اور آپکی امت کو آپ کی طرف سے عطا کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے۔''

28 (8) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من صلى عَلَيَّ صلاةً صلى الله عليه عشرًا.(2)

ترجمہ: ''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

29 (9) عن أنس بن مالك قال: قال أبو طلحة رضی اللہ عنہ: إِنَّ رسول الله

---

(1) مقدسی، الاحادیث المختارة، 3: 129، رقم: 932

(2) (۱) ابن ابی شیبة، المصنف، 2: 253، رقم: 8702 (۲) هیثمی، مجمع الزوائد، 1: 163

صلى الله عليه وآله وسلم خرج عليهم يومًا يَعْرِفُون البشر فى وجهه، فقالوا: إنّا لنعرف فى وجهك البشر قال صلى الله عليه وآله وسلم: "أجل، أتانى آت من ربى فأخبرنى أنه لن يصلى علىّ أحدٌ من أمتى، إلّا ردّها الله عليه عشر أمثالها". (1)

ترجمہ: "حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار نمایاں دیکھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار نمایاں دیکھ رہے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! ابھی تھوڑی دیر پہلے جبرئیل علیہ السلام میرے پاس حاضر ہوئے اور مجھے یہ خبر دی کہ میری امت میں سے جب بھی کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر اس درود کے بدلہ میں دس گنا درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔"

30 (10) عن ابن ربيعة رضی اللہ عنہ قال: قال: رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من صلى عَلَيّ صلاةً صلى الله عليه عشرًا فأكثروا أو أقلوا. (2)

ترجمہ: "حضرت ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے للہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے (پس اب تمہیں اختیار ہے) کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجو یا کم۔"

---

(1) بيهقى، شعب الايمان، 2: 121، رقم: 1561

(2) ابو نعيم، حلية الأولياء، 1: 18

فصل: 4

المجلس الذی لم یصل فیه علی النبی صلی الله علیه وآله وسلم یکون یوم القیامة حسرة علی أهله

جس مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا گیا وہ قیامت کے دن ان اہل مجلس پر حسرت بن کر نازل ہوگی

31 (1) عن أبی هریرة رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال: ما جلس قوم مجلسًا لم یذکروا الله فیه و لم یصلوا علی نبیهم صلی الله علیه وآله وسلم إلّا کان مجلسهم علیهم ترة فإن شاء عذبهم وإن شاء غفرلهم قال أبو عیسی هذا حدیث حسن صحیح.[1]

ترجمہ: "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہر وہ مجلس جس میں لوگ جمع ہوں اور اس میں نہ تو اللہ کا ذکر کریں اور نہ ہی اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجیں تو وہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے وبال ہوگی اور پھر اگر اللہ چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو معاف فرما دے ابوعیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح حسن ہے۔"

---

[1] (۱) ترمذی، الجامع الصحیح، 5 : 461، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون الله، رقم: 3380 (۲) احمد بن حنبل، المسند، 3 : 263، رقم: 9907 (۳) بیہقی، السنن الکبری، 3 : 210، رقم: 5563 (۴) ابن مبارک، کتاب الزهد، 1 : 342، رقم: 962 (۵) منذری، الترغیب و الترهیب، 2 : 262، رقم: 2330 (۶) عجلونی، کشف الخفاء، 2 : 399، رقم: 2733 (۷) اندلسی، تحفة المحتاج 1 : 498، رقم: 610

32 (2) عن أبي هريرة ﷺ قال: قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم: ما اجتمع قوم في مجلس فتفرقوا من غير ذکر الله والصلاة علی النبي صلی الله علیه وآله وسلم إلا کأن علیهم حسرة یوم القیامة".(1)

ترجمہ: "حضرت ابوہریرہ ﷺ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب چند لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے بغیر اللہ کا ذکر کیے اور بغیر حضور ﷺ پر درود بھیجے ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی۔"

33 (3) عن أبي أمامة قال: قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم: ما من قوم جلسوا مجلساً ثم قاموا منه ولم یذکروا الله ولم یصلوا علی النبي صلی الله علیه وآله وسلم إلا کان ذلك المجلس علیهم ترة.(2)

ترجمہ: "حضرت ابو امامہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی بھی گروہ ایسا نہیں جو کسی مجلس میں بیٹھے پھر اس مجلس میں نہ تو اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی حضور ﷺ پر درود بھیجے مگر یہ کہ ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان پر حسرت بن کر نازل ہوگی۔"

---

(1) 1. ابن حبان، الصحیح، 2: 351، رقم: 590
2. حاکم، المستدرك علی الصحیحین، 1: 668، رقم: 1810

(2) (1) طبرانی، المعجم الکبیر، 8: 181، رقم: 7751 (2) طبرانی، مسند الشامیین، 2: 46، رقم: 995 (3) هیثمی، مجمع الزوائد 10: 80 (4) مناوی، فیض القدیر، 5: 439 (5) حنبلی، جامع العلوم والحکم، 1: 135

34(4) عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: "ما جلس قوم مجلسا لم يصلوا فيه على النبي صلى الله عليه وآله وسلم إلا كان عليهم حسرة وإن دخلوا الجنة".(۱)

ترجمہ: "حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب بھی لوگ کسی (مجلس) میں بیٹھتے ہیں پھر اس مجلس سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بغیر اٹھ جاتے ہیں۔ تو قیامت کے روز یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں ہی داخل ہو جائیں۔"

35(5) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: ما قعد قوم مقعدًا لا يذكرون الله عز وجل فيه ويصلون على النبي إلاّ كان عليهم حسرة يوم القيامة وإن دخلوا الجنة للثواب.(۲)

ترجمہ: "حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ مجلس جس میں لوگ بیٹھے ہوں اس حال میں کہ نہ تو اللہ جل جلالہ کا ذکر کیا اور نہ ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجا تو قیامت کے روز ان کی یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث بنے گی، اگرچہ وہ بوجہ ثواب جنت میں ہی کیوں نہ چلے جائیں۔"

---

(۱) (۱) ابن جعد، المسند، 1: 120، رقم: 739 (۲) حنبلی، جامع العلوم والحکم، 1: 135 (۳) ابن کثیر، تفسیر القرآن، 3: 513

(۲) (۱) احمد بن حنبل، المسند، 2: 463، رقم: 9966 (۲) ابن حبان، الصحیح، 2: 352، رقم: 581، 592 (۳) هیثمی، مجمع الزوائد، 10: 79، باب ذکر الله تعالیٰ فی احوال کلها والصلوٰة والسلام علی النبی ﷺ (۴) هیثمی، موارد الظمآن، 1: 577، رقم: 2322 (۵) منذری، الترغیب والترهیب، 2: 273، رقم: 2331 (۶) شیبانی، کتاب الزهد لابن ابی عاصم، 1: 27 (۷) صنعانی، سبل السلام، 4: 214

36 (6) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: ما اجتمع قوم في مجلس فتفرقوا ولم يذكروا الله عزوجل ويصلوا على النبي صلى الله عليه وآله وسلم إلا كان مجلسهم ترة عليهم يوم القيامة.(١)

ترجمہ: ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں (اس حال میں کہ) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں، تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کیلئے حسرت کا باعث ہو گی۔''

37 (7) عن جابر رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: ما اجتمع قوم ثم تفرّقُوا من غير ذكر الله عزوجل و صلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم إلا قاموا عن أنتن من جيفة.(٢)

ترجمہ: ''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوئے اور (اس مجلس میں) اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کئے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے بغیر منتشر ہو گئے تو گویا وہ (ایسے ہیں جو) مردار کی بدبو سے کھڑے ہوئے۔''

---

(١) (١) احمد بن حنبل، المسند، 2 : 446، رقم : 9763 (٢) حاكم، المستدرك على الصحيحين، 1 : 668، رقم: 1810 (٣) مناوي، فيض القدير، 5: 410

(٢) (١) طيالسي، المسند، 1: 242، رقم: 1756

(٢) بيهقي، شعب الايمان، 2: 214، رقم: 1570

فصل: 5

من ذكرت عنده فلم يصل عليّ فقد شقي

بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے

38 (1) عن أبي هريرة ﷺ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: رغم أنف رجلٍ ذُكِرْتُ عنده فلم يُصلِّ عليّ ورغم أنف رجل دخل عليه رمضان ثم انسلخ قبل أن يُغفر له وَرَغِمَ أنفُ رجل أدرك عنده أبواه الكبر فلم يُدْخِلَاه الجنة.(١)

ترجمہ: ”حضرت ابو ہریرہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔ اور ناک خاک آلود ہو اس آدمی کی جس کو رمضان کا مہینہ میسر آیا اور اس کی مغفرت سے قبل وہ مہینہ گزر گیا اور اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا لیکن وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرا سکے (کیونکہ اس نے ان کے ساتھ حسن سلوک نہیں کیا جس کی وجہ سے وہ جہنم میں داخل ہوا)۔“

39 (2) عن أبي هريرة ﷺ: أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم صعد المنبر فقال: آمين آمين آمين قيل: يا رسول الله إنك حين صعدت المنبر قلت آمين آمين آمين قال: إن جبرئيل أتاني فقال من أدرك شهر رمضان ولم يغفر له فدخل النار فأبعده الله قل:

---

(١) (١) ترمذي، الجامع الصحيح، 5: 550، كتاب الدعوات، باب قول رسول الله ﷺ رغم أنف رجل، رقم: 3545 (٢) ابن حبان، الصحيح، 3: 189، رقم: 908 (٣) احمد بن حنبل، المسند، 2: 254، رقم: 7444

آمین فقلت : آمین و من أدرك أبویه أو أحدهما عند الکبر فلم یبرهما فمات فدخل النار فأبعده الله قل آمین فقلت : آمین و من ذکرت عنده فلم یصل علیك فمات فدخل النار فأبعده الله قل : آمین فقلت : آمین.(۱)

ترجمہ: ”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا آمین آمین آمین عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آمین آمین آمین، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک جبرئیل امین علیہ السلام میرے پاس حاضر ہوئے اور کہا کہ جو شخص رمضان کا مہینہ پائے اور اس کی بخشش نہ ہو اور وہ دوزخ میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے (حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا)“ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین کہئے“ پس میں نے آمین کہا اور جس نے اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش نہ آیا اور جہنم کی آگ میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں آمین پس میں نے آمین کہا اور وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا اور وہ جہنم کی آگ میں داخل ہو گیا پس اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں آمین تو میں نے کہا آمین۔“

40 (3) عن جابر بن عبد الله رضی الله عنه قال : قال رسول الله صلی الله علیه

---

(۱) (۱) ابن حبان، الصحیح، 3 : 188، رقم : 907 (۲) حاکم، المستدرك علی الصحیحین، 1 : 549 (۳) حاکم، المستدرك علی الصحیحین، 4 : 170، رقم : 7256 (۴) هیثمی، موارد الظمآن، 1 : 593، رقم : 2387 (۵) بخاری، الأدب المفرد، 1 : 225 باب من ذکر عنده النبی صلی الله علیه وآله وسلم فلم یصل علیه، رقم : 646 (۶) هیثمی، مجمع الزوائد، 1 : 166 (۷) عسقلانی، المطالب العالیة، 3 : 233 (۸) هیثمی، مجمع الزوائد، 1 : 164، 165 (۹) منذری، الترغیب والترهیب، 2 : 331، رقم : 2595

وآله وسلم : من أدرك رمضان ولم يصمه فقد شقي ومن أدرك والديه أو أحدهما فلم يبره فقد شقي ومن ذكرت عنده فلم يصل عليّ فقد شقي. (1)

ترجمہ: "حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بد بخت ہے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے روزے نہ رکھے اور بد بخت ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہ کی اور بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔"

(1) (۱) طبرانی، المعجم الاوسط، 4: 162، رقم: 3871 (۲) ھیثمی، مجمع الزوائد، 3: 139، 140، باب فیمن ادرك شهر رمضان فلم يصمه (۳) مناوی، فيض القدير، 6: 129، رقم: 8678

چوتھا سلسلہ

جمعہ کے دن دُرود شریف کی کثرت اور اُس کے فضائل

جمعہ کا دن ایک انتہائی عظیم اور بابرکت دن ہے، اِس دن کو احادیثِ طیّبہ میں "سیّد الایام" یعنی دنوں کا سردار کہا گیا ہے، نبی کریم ﷺ نے اِس میں دُرود شریف کی کثرت کا حکم دیا ہے۔ احادیثِ ذیل میں اِس کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

جمعہ کے دن دُرود شریف کثرت سے پڑھنے کا حکم:

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ"

ترجمہ: جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ "یوم مشہود" ہے یعنی اس دن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔(۱)

حضرت اَوس ابن اوس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَفِيهِ قُبِضَ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ"

ترجمہ: بیشک تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے، اِسی میں حضرت آدم کو پیدا کیا گیا اور اِسی میں اُن کی روح قبض کی گئی، اِسی میں قیامت کا نَفخہ (پہلا صور) اور صَعقہ (دوسرا صور) ہوگا، پس مجھ پر (اس دن) کثرت سے درود بھیجا کرو اِس لئے کہ تمہارا دُرود (فرشتوں کے ذریعہ) مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ! ہمارا درود آپ تک کیسے پہنچایا جائے گا حالانکہ آپ مٹی ہو چکے ہونگے یا یہ فرمایا کہ آپ بوسیدہ ہو چکے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

---

(۱) ابن ماجہ:1637

"إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ"(۱)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے (پاکیزہ) جسموں کے کھانے کو حرام قرار دیدیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

"أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَى نَبِيِّكُمْ فِي اللَّيْلَةِ الْغَرَّاءِ وَالْيَوْمِ الْأَزْهَرِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ"

ترجمہ: "روشن رات اور روشن دن یعنی شب جمعہ اور جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔"(۲)

ایک اور روایت میں ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

"إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَأَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ"(۳)

ترجمہ: "جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی شب آیا کرے تو مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھا کرو۔"

---

(۱) نسائی:1284

(۲) شعب الایمان:2772

(۳) مسند الشافعی:497

جمعہ کے دن دُرود شریف پڑھنے کے فضائل

جمعہ کے دن دُرود شریف پڑھنا ہفتہ کے دوسرے دنوں کے مقابلے میں زیادہ فضیلت رکھتا ہے، علماء کرام نے لکھا ہے کہ جمعہ کے دن دُرود شریف کی فضیلت ستر گنا بڑھ جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اِس دن دُرود شریف کی کثرت کا حکم دیا ہے، اور اِسی وجہ سے ہر دَور اور ہر زمانے میں اللہ کے نیک، محبوب اور پسندیدہ بندے جمعہ کے دن دُرود شریف کی کثرت کرتے رہے ہیں۔ ذیل میں احادیثِ طیبہ کی روشنی میں جمعہ کے دن دُرود شریف پڑھنے کے فضائل ذکر کیے جارہے ہیں تاکہ اِس دن کثرت سے دُرود شریف پڑھنے کی رغبت اور شوق پیدا ہو اور اِس میں ایک دوسرے سے سبقت کی جائے۔ اللہ پاک ہم سب کو اِس کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

پہلی فضیلت:

فرشتوں کا حاضر ہونا:

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ، وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا"۔

ترجمہ: جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو اس لئے کہ یہ "یوم مشہود" ہے یعنی اس دن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، اور جو شخص بھی مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو جب تک وہ اس دُرود سے فارغ نہ ہوجائے وہ دُرود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے دریافت کیا کہ موت کے بعد بھی پہنچایا جائے گا؟ آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: "وَبَعْدَ الْمَوْتِ" ہاں! موت کے بعد بھی پہنچایا جائے گا، اور پھر اس کی وجہ یہ بیان فرمائی:

-إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ

"اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو حرام کر دیا ہے، پس اللہ تعالیٰ کے نبی زندہ ہیں اس کو رزق بھی دیا جاتا ہے۔(۱)

دوسری فضیلت:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی اور شفاعت کا حصول:

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل فرماتے ہیں:

-أَكْثِرُوا عَلَيَّ الصَّلَاةَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ-

ترجمہ: جمعہ کے دن اور شب جمعہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، پس جس نے یہ عمل اختیار کیا تو کل قیامت کے دن مَیں (اللہ کے حضور) اس کے حق میں گواہ اور سفارشی بنوں گا۔(۲)

تیسری فضیلت:

دنیا وآخرت کی حاجتوں کا پورا ہونا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مروی ہے:

-إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ أَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً فِي الدُّنْيَا مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ قَضَى اللهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ، سَبْعِينَ مِنْ حَوَائِجِ الْآخِرَةِ وَثَلَاثِينَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا ثُمَّ

---

(۱) ابن ماجہ:1637

(۲) شعب الایمان:2771

يُوَكِّلُ اللهُ بِذٰلِكَ مَلَكًا يُدْخِلُهُ فِي قَبْرِهِ كَمَا يُدْخِلُ عَلَيْكُمُ الْهَدَايَا، يُخْبِرُنِي مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ بِاسْمِهِ وَنَسَبِهِ إِلٰى عَشِيْرَتِهِ فَأُثْبِتُهُ عِنْدِيْ فِي صَحِيْفَةٍ بَيْضَاءَ"

ترجمہ: بیشک قیامت کے دن ہر موقع پر تم میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوگا۔ جس نے جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب میں مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اُس کی 100 حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے 70 حاجتیں آخرت کی اور 30 حاجتیں دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ اس درود پر ایک فرشتہ مقرر کردیتے ہیں جو اُس کو میرے پاس قبر شریف میں لے کر آتا ہے اسی طرح جیسا کہ تمہارے پاس ہدایا و تحائف پیش کیے جاتے ہیں، وہ فرشتہ مجھے اُس درود پڑھنے والے کے نام و نسب اور خاندان کے بارے میں پوری تفصیل بتاتا ہے، پس میں اُسے اپنے پاس روشن اور چمکتے ہوئے صحیفہ میں محفوظ کرلیتا ہوں۔(۱)

چوتھی فضیلت:

جمعہ کے دن دُرود پڑھنے والے کا چہرہ قیامت کے دن روشن ہوگا:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلٰى وَجْهِهِ مِنَ النُّوْرِ نُوْرٌ، يَقُوْلُ النَّاسُ: أَيُّ شَيْءٍ كَانَ يَعْمَلُ هٰذَا"

ترجمہ: جس نے نبی کریم ﷺ پر جمعہ کے دن 100 مرتبہ دُرود پڑھا وہ قیامت کے دن اِس حال میں آئے گا کہ اُس کے چہرے پر ایک نور ہوگا جس کو دیکھ کر لوگ (رشک اور حیرت سے) کہیں گے کہ یہ شخص کون سا عمل کرتا تھا۔(۲)

(۱) شعب الایمان:2773

(۲) شعب الایمان:2774

ایک اور روایت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل فرماتے ہیں:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ جَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَعَہٗ نُوْرٌ لَوْ قُسِّمَ ذٰلِکَ النُّوْرَ بَیْنَ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ لَوَسِعَھُمْ۔

ترجمہ: جس نے مجھ پر جمعہ کے دن 100 مرتبہ دُرود پڑھا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک بہت بڑا نور ہوگا جس کو اگر ساری مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو سب کے لئے کافی ہو جائے۔(۱)

پانچویں فضیلت:

جمعہ کے دن دُرود شریف لکھنے کیلئے خاص فرشتوں کا اُترنا:

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"إِذَا کَانَ یَوْمُ الْخَمِیْسِ عِنْدَ الْعَصْرِ أَھْبَطَ اللہُ مَلَائِکَۃً مِنَ السَّمَاءِ إِلَی الْأَرْضِ، مَعَھَا صَفَائِحٌ مِنْ ذَھَبٍ بِأَیْدِیھِمَا أَقْلَامٌ مِنْ ذَھَبٍ تَکْتُبُوْنَ الصَّلَاۃَ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ، وَتِلْکَ اللَّیْلَۃِ إِلَی الْغَدِ إِلٰی غُرُوْبِ الشَّمْسِ"

ترجمہ: جب جمعرات کا دن ہوتا ہے تو عصر کے وقت اللہ تعالیٰ کچھ فرشتوں کو آسمان سے زمین پر اُتارتے ہیں جن کے پاس سونے کے تختے اور ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ اُس رات اور دن میں غروبِ شمس تک نبی کریم ﷺ پر (درود پڑھنے والوں کے) درود لکھتے رہتے ہیں۔(۲)

(۱) حلیۃ الأولیاء: 8/46

(۲) شعب الایمان: 2775

چھٹی فضیلت:

80 سال کے گناہوں کا معاف ہونا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مروی ہے:

"الصَّلَاةُ عَلَيَّ نُورٌ عَلَى الصِّرَاطِ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُ ثَمَانِينَ عَامًا"

ترجمہ: مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور اور روشنی کا باعث ہے، پس جس نے مجھ پر جمعہ کے دن اسی مرتبہ درود پڑھا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔(۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

"مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَ ثَمَانِينَ عَامًا"

ترجمہ: جس نے جمعہ کے دن مجھ پر اسی مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ معاف فرما دیں گے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا:

"كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ؟"

یارسول اللہ! آپ پر کیسے دُرود شریف پڑھا جائے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم یوں کہو:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً"(۲)

اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو کہ آپ کے بندے، آپ کے نبی اور

---

(۱) الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین:22

(۲) ذریعۃ الوصول:59 واخرجہ الخطیب فی تاریخہ:15/636، رقم:7278

آپ کے اُمّی رسول ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر، اور خوب سلام بھیج۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

"مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلَاةٍ غُفِرَتْ لَهُ خَطِيئَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً"

ترجمہ: جس نے جمعہ کے دن مجھ پر 100 مرتبہ دُرود بھیجا اُس کے اسی (80) سال کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔(۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

جس شخص نے جمعہ کے دن عصر کی نماز اداء کی اور اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے 80 مرتبہ

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا"

پڑھا اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے اور 80 سال کی عبادت لکھی جائے گی۔(۲)

(۱) شرف المصطفیٰ للخرکوشی: 5/102

(۲) القول البدیع: 198، 199، ذریعۃ الوصول: 109

پانچواں سلسلہ

دُرود شریف نہ پڑھنے کی وعیدیں

دُرودشریف کا پڑھنا جس طرح ایک عظیم الشان اور قیمتی عمل ہے اسی طرح اِس کا نہ پڑھنا بڑی محرومی اور نقصان وخسران کا باعث ہے، احادیثِ طیبہ میں ایسے شخص کو بخیل کہا گیا ہے جو آپ ﷺ کا نامِ نامی اسم گرامی سن کر بھی درود نہ پڑھے، اور اُس کیلئے سخت اور شدید الفاظ میں بددعاذکر کی گئی ہے۔

ذیل میں درود شریف نہ پڑھنے کی وعیدیں ذکر کی جارہی ہیں ۔انہیں پڑھئے اور اِن وعیدوں کا مصداق بننے سے بچنے کی کوشش کیجئے۔اللہ تعالیٰ ہمیں محرومین میں شامل ہونے سے محفوظ فرمائے۔آمین

پہلی وعید:

ذکرِ نبی ﷺ پر دُرود نہ پڑھنے والے کیلئے بددعاء:

حضرت ابوہریرہ سے مَروی ہے کہ نبی کریم ﷺ اِرشادفرماتے ہیں:

"رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ، وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ، وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ عِنْدَهُ أَبَوَاهُ الْكِبَرَ فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ۔

ترجمہ: اُس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے، اور اُس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس پر رمضان آئے اور اُس کی مغفرت ہونے سے پہلے گزر جائے اور اُس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جو اپنے والدین کو بُڑھاپے کی حالت میں پائے اور وہ اُن کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو۔(۱)

---

(۱) ترمذی:3545

نبی کریم ﷺ نے ایک دن اِرشاد فرمایا کہ جبریلِ امین علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور اُنہوں نے یہ کہا ہے:

"شَقِيَ امْرُؤٌ أَوْ تَعِسَ امْرُؤٌ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ"

ترجمہ: وہ شخص بدبخت یا ہلاک ہو جائے جس کے سامنے آپ کا تذکرہ کیا جائے اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ پڑھے۔(۱)

دوسری وعید:

دُرود شریف نہ پڑھنے والا سب سے بڑا بخیل ہے:

ایک روایت میں ہے، نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

"اَلْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ"(۲)

ترجمہ: بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے لوگوں سے پوچھا:

"أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَبْخَلِ النَّاسِ؟"

کیا میں تمہیں لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟

لوگوں نے کہا:

"بَلٰى يَا رَسُولَ اللهِ"

ضرور یارسول اللہ! آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

"مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ، فَذٰلِكَ أَبْخَلُ النَّاسِ"

---

(۱) الصلاۃ علی النبی لابن ابی عاصم: 67

(۲) ترمذی: 3546

وہ شخص جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل ہے۔(۱)

تیسری وعید:

درود سے خالی مجلس بروزِ قیامت حسرت وندامت کا باعث ہوگی:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يُصَلِّ فِيهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ"

ترجمہ: کوئی قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھے تو وہ مجلس (قیامت کے دن) اُن کیلئے حسرت وندامت کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل بھی ہوجائیں۔(۲)

چوتھی وعید:

درود سے خالی مجلس مُردار سے بھی زیادہ بدبودار ہے:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اِرشاد مَروی ہے:

"مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ صَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا تَفَرَّقُوا عَلَى أَنْتَنِ مِنْ رِيحِ الْجِيفَةِ"(۳)

ترجمہ: کچھ لوگ جب کسی مجلس میں بیٹھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پڑھے بغیر منتشر ہوجائیں تو وہ مُردار کی بدبُو سے بھی زیادہ بدبودار چیز کے پاس سے اُٹھ کر منتشر ہوتے ہیں۔

(۱) الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابن ابی عاصم:29

(۲) السنن الکبریٰ للنسائی:10171

(۳) السنن الکبریٰ للنسائی:10172

پانچویں وعید:

دُرود سے خالی مجلس نقصان وخسران کا باعث ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

"أَيُّمَا قَوْمٍ جَلَسُوا فَأَطَالُوا الْجُلُوسَ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا قَبْلَ أَنْ يَذْكُرُوا اللهَ، وَيُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ مِنَ اللهِ تِرَةٌ إِنْ شَاءَ اللهُ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ"

ترجمہ: جو قوم بھی کسی مجلس میں دیر تک بیٹھے رہے پھر وہاں سے اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر اور نبی کریم ﷺ پر دُرود پڑھے بغیر منتشر ہو جائے تو وہ مجلس اللہ تعالیٰ کی جانب سے اُن پر نقصان وخسران کا باعث ہوگی، اگر اللہ تعالیٰ چاہیں گے تو اُنہیں عذاب دیں گے اور اگر چاہیں تو معاف کر دیں گے۔ (۱)

چھٹی وعید:

دُرود سے محروم شخص جنّت کے ایک عظیم راستے سے محروم ہے:

ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ پر دُرود شریف پڑھنا جنّت تک پہنچنے کا ایک راستہ ہے اور جو اِس عمل سے محروم ہے گویا وہ جنّت تک پہنچنے والے ایک اہم اور قیمتی راستے سے محروم ہے۔

نبی کریم ﷺ کا اِرشاد ہے:

"مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ" (۲)

ترجمہ: جس نے مجھ پر دُرود پڑھنے کو بھلا دیا اُس سے جنت کا ایک راستہ خطا ہوگیا۔

---

(۱) مستدرک حاکم: 1826

(۲) ابن ماجہ: 908

چھٹا سلسلہ

عظیم اَجر وثواب والے
دُرود شریف کے مبارک کلمات

دُرود شریف بذاتِ خود ایک عظیم اور انتہائی اجر وثواب کا باعث عمل ہے، جس کے ذریعہ مختصر اور قلیل وقت میں اجر وثواب کے بڑے ذخیرے جمع کیے جاسکتے ہیں۔ پھر اس کے بعض کلمات ایسے بھی نقل کیے گئے ہیں جن کے اجر وثواب اور بلند مرتبہ فضائل کو خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے، ذیل میں ایسے کچھ دُرود شریف ذکر کیے جارہے ہیں، جن کے ذریعہ عظیم اجر وثواب کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔

سب سے بڑے پیمانے کے ذریعہ ثواب کا حصول

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج پر جو کہ تمام مؤمنوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی ذُرّیت اور آپ کے اہلِ بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک آپ تعریفوں والے اور بزرگی والے ہیں۔

فائدہ: نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ جب وہ ہم پر یعنی اہلِ بیت پر درود بھیجے تو اُس کو سب سے زیادہ مکمل اور بڑے پیمانے کے ساتھ ثواب دیا جائے تو اُس کو چاہیئے کہ یہ دُرود پڑھے۔(۱)

ایک ہزار دن تک فرشتوں کا ثواب لکھتے رہنا

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے حضرت محمد ﷺ کو وہ بہترین بدلہ عطاء فرمائے جس کے آپ ﷺ اہل ہیں۔

(۱) ابوداؤد:982، سنن کبریٰ بیہقی:2866

فائدہ: نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جو شخص یہ مذکورہ درود شریف پڑھے وہ ستر لکھنے والے فرشتوں کو ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھنے سے تھکا دے گا۔(۱)

حوضِ کوثر سے بڑے پیمانے کے ذریعہ جام پینا نصیب ہوگا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرمادے حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر، آپ ﷺ کے صحابہ کرام ﷡ پر، آپ ﷺ کی اولاد پر، آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات ﷡ (پر، آپ ﷺ کی ذُرّیت پر، آپ ﷺ کے اہلِ بیت پر، آپ ﷺ کے سسرال پر آپ ﷺ کے مددگاروں پر، آپ ﷺ کی جماعت والوں پر، آپ ﷺ کے چاہنے والوں پر، آپ ﷺ کی اُمّت پر اور ان کے ساتھ ساتھ ہم سب پر بھی رحمت نازل فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

فائدہ: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ آپ ﷺ کے حوضِ کوثر سے بڑے پیمانے کے ذریعہ جام نوش کرے اُسے چاہیے کہ مذکورہ دُرود شریف پڑھا کرے۔(۲)

دس ہزار مرتبہ دُرود پڑھنے کے برابر دُرود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ، عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ، وَمَنْ سَعِدَ

---

(۱) حلیۃ الاولیاء:3/206، طبرانی اوسط:235، مسند الشامیین:2070

(۲) الشفاء للعیاض:2/167، القول البدیع:55، ذریعۃ الوصول:116

مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ، صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ، صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا اِنْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا اِنْقِضَاءَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ رحمت نازل فرما جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے کا ہے اور جن کا ظہور تمام جہانوں کیلئے باعث رحمت ہے۔ (اے اللہ آپ ﷺ پر رحمت نازل فرما) اُن لوگوں کی تعداد کے برابر جو گزر چکے اور جو باقی رہ گئے، اور جو اُن میں سے خوش بخت رہے اور جو بد بخت ہوئے،، اور ایسی رحمت نازل فرما جو گنتی کو ختم کر دے اور جو آخری حد کو گھیر لے، اور ایسی رحمت نازل فرما جس کی کوئی غایت نہ ہو اور نہ ہی کوئی انتہاء ہو، اور جس کی کوئی حد نہ ہو اور نہ ہی اُس کیلئے ختم ہونا ہو، اور اے اللہ! ایسی رحمت نازل فرما جو دائمی رہے آپ کے دوام کے ساتھ، اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر بھی اِسی طرح نازل فرما، اور اِس پر اللہ ہی کی حمد وثناء ہے۔

فائدہ: مذکورہ بالا درود شریف ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اولیائے کرام میں سے ایک بزرگ تھے جو ہر شب میں دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کا معمول رکھتے تھے، ایک بار وہ بیمار ہو گئے اور اپنا یہ وظیفہ یعنی دس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے سے عاجز آ گئے، اس سے اُن کو سخت تشویش اور غم ہوا، ایک شب خواب میں آنحضرت ﷺ کی زیارت ہوئی، آنحضرت ﷺ نے اُن سے فرمایا کہ یہ دُرود شریف ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو، تمہارے لئے دس ہزار کے وظیفے کے قائم مقام ہو جائے گا۔ وہ خواب سے بیدار ہوئے تو یہ دُرود شریف اُن کو یاد تھا۔ (۱)

---

(۱) ذریعۃ الوصول:80،81، القول البدیع:60

بکثرت فرشتوں کے نزول کا باعث درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى صَلَاةٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى بَرَكَةٌ. اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى سَلَامٌ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا تَبْقٰى رَحْمَةٌ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر (اس قدر) رحمت نازل فرما یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کوئی چیز باقی نہ رہے (یعنی بے حساب رحمت نازل فرما)۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر (اس قدر) برکتیں نازل فرما یہاں تک کہ کوئی برکت باقی نہ رہے (یعنی بے حساب برکتیں نازل فرما)۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر (اس قدر) سلامتی نازل فرما یہاں تک کہ کوئی سلامتی باقی نہ رہے (یعنی بے حساب سلامتی نازل فرما)۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر (اس قدر) رحم فرما یہاں تک کہ کوئی رحم باقی نہ رہے (یعنی بے حساب رحم فرما)۔

فائدہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ باہر نکلے یہاں تک کہ ہم ایک چوک پر پہنچے (جہاں کئی راستے جمع ہو رہے تھے) اتنے میں ایک بدّو آیا اور اُس نے عرض کیا:

-اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه-

آپ ﷺ نے اُس کو جواب مرحمت فرمایا، پھر اُس سے پوچھا:

-أَيَّ شَيْءٍ قُلْتَ حِيْنَ حَيَّيْتَنِيْ-

ابھی تم نے جب مجھے سلام کیا تھا تو کیا کہا تھا؟ اُس نے کہا کہ میں نے یہ (مذکورہ بالا) کلمات کہے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

-إِنِّيْ أَرَى الْمَلَائِكَةَ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ-

بیشک میں دیکھتا ہوں کہ (اِن کلمات کی برکت سے آنے والے) فرشتوں نے آسمان کے کناروں کو بھر دیا ہے۔(۱)

نبی کریم ﷺ کے قرب کا حصول

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر (اس قدر) رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ حضرت محمد ﷺ کیلئے محبوب رکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔

فائدہ: مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی شخص نہیں بیٹھا کرتا تھا، ایک دفعہ ایک شخص آیا تو آپ ﷺ نے اُسے اپنے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ منظر دیکھ کر تعجب ہوا، جب وہ شخص اُٹھ کر چلا گیا تو آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: یہ شخص مجھ پر یہ (مذکورہ) درود پڑھتا ہے۔(۲)

قبر سے لیکر روضہ اَطہر تک کے حجابات کا اُٹھ جانا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ أَدَاءً

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کی پسندیدہ ہو اور جس کے ذریعہ نبی کریم ﷺ کا حق اداء ہو جائے۔

فائدہ: اِرشادِ نبوی ہے: جو شخص روزانہ 33 مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے اُس کی قبر اور نبی کریم ﷺ کی قبر کے درمیان (پردے) کھول دیں گے۔(۳)

---

(۱) القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع: 50، 51

(۲) القول البدیع: 57، ذریعۃ الوصول: 56، 57

(۳) ذریعۃ الوصول: 67

افضل ترین دُرود شریف کے مبارک کلمات

دُرود شریف کے بعض ایسے مُبارک اور بہترین کلمات ہیں جن کو دُرود شریف کے تمام کلمات میں بہترین اور افضل ترین ہونے کا شرف حاصل ہے، اور اُن کلماے کے ذریعہ ایک اُمّتی اپنے پیارے حبیب ﷺ کی خدمتِ اقدس میں خوبصورت اور بہترین کلمات کے ذریعہ دُرود و سلام کے نذرانے بھیج سکتا ہے۔ ذیل میں ایسے کچھ کلمات ذکر کیے جا رہے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیمَ، وَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِیمَ، إِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیمَ، وَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِیمَ إِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرمائی، بیشک تو ہی قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل پر برکت نازل فرمائی، بیشک تو ہی قابل تعریف اور بزرگی والا۔

فائدہ: یہ دُرودِ ابراہیمی ہے جسے نماز میں تشہد کے اندر پڑھا جاتا ہے، اور علماء کے نزدیک دُرود شریف کے تمام کلمات میں یہ سب سے زیادہ افضل اور بہترین کلمات ہیں، اور اس کی وجوہات یہ ہیں:

(1) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب حضور ﷺ سے دُرود کے کلمات دریافت کیے تو آپ ﷺ نے یہی کلمات تلقین فرمائے۔

(2) نماز جو کہ اِنسان کی افضل ترین حالت میں اِسی دُرود کا اِنتخاب کیا گیا ہے۔

(3) نبی کریم ﷺ خود بھی یہی دُرود شریف پڑھا کرتے تھے۔

(4) دُرودِ ابراہیمی حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی جانب سے لے کر نازل ہوئے تھے۔(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما جب بھی ذکر کریں آپ ﷺ کا ذکر کرنے والے، اور جب بھی غافل ہوں آپ ﷺ کے ذکر سے غافل لوگ۔

فائدہ: علّامہ رافعی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابراہیم مُزنی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ جس نے افضل ترین دُرود بھیجنے کی قسم کھائی ہو اُسے چاہیے کہ مذکورہ دُرود شریف پڑھے، اس سے اُس کی قسم پوری ہوجائے گی۔ علّامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس نے یہ دُرود شریف کے کلمات اِستعمال کیے وہ اِمام شافعی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔(۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے آپ ﷺ اہل اور مستحق ہیں۔

فائدہ: قاضی حسین شافعی رحمۃ اللہ علیہ اِس دُرود شریف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جس نے افضل دُرود شریف پڑھنے کی قسم کھا رکھی ہو اُس کی قسم پوری کرنے کی صورت یہ ہے کہ مذکورہ بالا دُرود شریف پڑھے۔ علّامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قاضی حسین رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ بھی بعض دوسرے علماء اِس دُرود شریف کے افضل ہونے کے قائل ہیں۔(۳)

---

(۱) بخاری: 3370، ذریعۃ الوصول: 142، 143، 144

(۲) القول البدیع: 67، ذریعۃ الوصول: 146

(۳) القول البدیع: 67، ذریعۃ الوصول: 146

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اپنی معلومات کے بقدر اپنی سب سے افضل ترین رحمت نازل فرمادے۔

فائدہ: علّامہ بارزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف کے مذکورہ کلمات سب سے زیادہ بلیغ ہیں اس لئے دُرود شریف کے تمام کلمات میں سب سے افضل کلمات ہیں۔(۱)

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ ، فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ، فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لئے وہ حمد ہے جو تیرے شایانِ شان ہے، پس تو حضرت محمد ﷺ پر وہ رحمت نازل فرما جو تیرے شایانِ شان ہے، اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ فرما جو تیرے شایانِ شان ہے۔ بیشک تو ہی اِس بات کا اہل ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کا اہل ہے۔

فائدہ: حضرت ابومحمد عبداللہ موصلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ ایسے طریقے سے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے جو اوّلین و آخرین، ملائکہ مقربین اور اہلِ آسمان و زمین سے بہتر ہو اور یہ چاہتا ہو کہ ایسے طریقے سے حضور ﷺ پر دُرود بھیجے جو تمام اہلِ ایمان کے دُرود شریف سے بہتر ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایسے طریقے سے سوال کرے جو تمام مخلوق کے سوال سے بہتر ہو اُس کو چاہئے کہ یہ مذکورہ بالا کلمات کہا کرے۔(۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّ مَلَکٍ وَّ وَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ وَالْمُبَارَکَاتِ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ اُمّی نبی ہیں اور ہر نبی، ہر فرشتہ،

(۱) القول البدیع:67، ذریعۃ الوصول:147

(۲) القول البدیع:57، ذریعۃ الوصول:125

ہر ولی پر جفت اور طاق اعداد کی تعداد کے برابر، اور ہمارے ربّ کے کامل اور بابرکت کلمات کی تعداد کے برابر۔

فائدہ: حضرت مجد الدّین فیروزی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض علماء سے نقل کیا ہے کہ جس نے قسم کھائی ہو کہ وہ سب سے افضل دُرود شریف پڑھے گا تو اُسے یہی مذکورہ دُرود شریف پڑھ لینا چاہیے۔(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کہ آپ کے بندے، آپ کے نبی اور آپ کے نبی اُمّی رسول ہیں اور اُن کی آل پر، اَزواجِ مطہرات پر اور ذُرّیت رضی اللہ عنہم پر (بھی رحمت) اور سلامتی نازل فرما، اتنی مقدار میں کہ جتنی آپ کی مخلوق کی تعداد ہے، اور اتنی مقدار میں کہ جس سے آپ راضی ہو جائیں اور جتنا آپ کے عرش کا وزن ہے، اور آپ کے کلمات (صفات) کو لکھنے کیلئے روشنائی کی مقدار کے برابر۔

فائدہ: حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ کے حوالہ سے اِسی مذکورہ دُرود شریف کو سب سے اَفضل قرار دیا ہے، اِس لئے کہ اِس دُرود شریف کے الفاظ زیادہ بلیغ تر ہیں۔(۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کے ہمیشہ رہنے کے ساتھ ہمیشہ رہے۔

فائدہ: حضرت مجد الدّین فیروزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بعض علماء کرام نے اِس دُرود

---

(۱) ذریعۃ الوصول: 147، القول البدیع: 67

(۲) ذریعۃ الوصول: 148، القول البدیع: 67

شریف کے مذکورہ الفاظ کو ترجیح دی ہے اور اسے افضل قرار دیا ہے۔(۱)

اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ

ترجمہ: اے اللہ! اے محمد اور آلِ محمد کے پروردگار! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما اور حضرت محمد ﷺ کو وہ بدلہ عطا فرما جس کے وہ اہل ہیں۔

فائدہ: حضرت مجد الدّین فیروزی رحمۃ اللہ علیہ کے بقول بعض علماء کرام نے دُرود شریف کے مذکورہ الفاظ کو افضل قرار دیا ہے۔(۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ، وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما نبی حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی اَزواج پر جو کہ تمام مؤمنوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی ذُرّیت پر اور آپ کے اہلِ بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بیشک آپ تعریفوں والے اور بزرگی والے ہیں۔

فائدہ: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے دُرود شریف کے مذکورہ الفاظ کو افضل قرار دیا ہے اور اس کی دلیل یہ دی ہے کہ یہ وہ کلمات ہیں جو خود نبی کریم ﷺ نے افضل ہونے کے اعتبار سے تلقین فرمائے ہیں اور اِس کے بارے میں یہ اِرشاد فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ جب وہ ہم پر یعنی اہلِ بیت پر درود بھیجے تو اُس کو سب سے زیادہ مکمل اور بڑے پیمانے کے ساتھ ثواب دیا جائے تو اُس کو چاہیئے کہ یہ دُرود پڑھے۔ لہٰذا یہ دُرود افضل دُرود کہلائے گا۔(۳)

---

(۱) ذریعۃ الوصول:148، القول البدیع:67

(۲) ذریعۃ الوصول:149، القول البدیع:67

(۳) ذریعۃ الوصول:149، سنن کبریٰ نسائی:2866

اَللّٰهُمَّ صَلِّ أَبَدًا أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِكَ نَبِيِّكَ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا وَ زِدْهُ شَرَفًا وَّتَكْرِيْمًا، وَ أَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: اے اللہ! اپنی رحمتوں میں سب سے افضل رحمت ہمارے سردار، اپنے بندے، اپنے نبی اور اپنے رسول یعنی حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر نازل فرما اور ان پر خوب خوب سلامتی نازل فرما، اور ان کے شرف اور اِکرام میں خوب اِضافہ فرما اور اُنہیں قیامت کے دن اپنے نزدیک قریب کے مقام پر اُتار دیجئے۔

فائدہ: علامہ کمال الدین بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دُرود شریف کے مذکورہ کلمات سب سے افضل ترین کلمات ہیں۔(۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهٗ

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر وہ رحمت نازل فرما جو تیرے شایانِ شان ہے۔

فائدہ: بعض عُلماءِ کرام کے نزدیک یہ دُرود شریف کے افضل کلمات ہیں۔(۲)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ

ترجمہ: اے اللہ! اپنی عنایتیں، رحمتیں اور برکتیں نازل فرما رسولوں کے سردار، متقیوں کے اِمام اور نبیوں کے ختم کرنے والے حضرت محمد ﷺ پر جو کہ آپ کے بندے اور رسول

(۱) ذریعۃ الوصول: 150، القول البدیع: 68

(۲) ذریعۃ الوصول: 160

ہیں، خیر و بھلائی کے امام اور قائد ہیں اور رسولِ رحمت ہیں ۔اے اللہ! حضور ﷺ کو اُس مقامِ محمود پر فائز فرما جس پر اوّلین و آخرین کے تمام لوگ رشک کریں۔

فائدہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھو تو بہترین طریقے سے پڑھا کرو، اِس لئے کہ تم نہیں جانتے، شاید کہ وہ حضور ﷺ پر پیش کیا جائے۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ آپ ہمیں سکھا دیجئے تو اُنہوں نے لوگوں کو درود شریف کے یہ مذکورہ کلمات تلقین فرمائے۔(۱)

(۱) مسند ابو یعلی الموصلی:5267، ابن ماجہ:906، طبرانی کبیر:8594

ساتواں سلسلہ
احادیث مبارکہ میں وارد کلمات
چالیس درود صیغے

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ(۱)

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ(۲)

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ(۳)

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ(۴)

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ و آلِ إِبْرَاهِيمَ(۵)

---

(۱) (بخاری، باب قول اللہ تعالی واتخذ اللہ، حدیث نمبر: ۳۱۱۹)

(۲) (بخاری، باب قول ان اللہ وملائکتہ یصلون، حدیث نمبر: ۴۴۲۳)

(۳) (بخاری: ۴۷۷، حاکم، نسائی، کعب عن عجرہ: ۱۹۰)

(۴) (بخاری، باب هل یصلی علی غیر النبی ﷺ، حدیث نمبر: ۵۸۸۳)

(۵) (بخاری: ۹۴۰، عن ابی سعید)

(۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ (۱)

(۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (۲)

(۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ نِ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (۳)

(۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (۴)

(۱۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ نِ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (۵)

---

(۱) (بخاری، عن ابی سعید، نزل:۱۶۸)

(۲) (مسلم:۱۷۵، ابوداؤد:۱۴۱، ترمذی، نسائی عن ابن مسعود)

(۳) (نسائی، نزل:۱۶۸)

(۴) (مسند بزار عن ابی ہریرہ)

(۵) (مسند حاکم، عن ابن مسعود:۱/ ۲۶۸)

(۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ ، وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۱)

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (۲)

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيْمَ (۳)

(۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۴)

(۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ

---

(۱) (ابوداؤد:۱۴۱، مشکوٰۃ شریف عن ابی ہریرہ)

(۲) (دارقطنی عن ابن مسعود)

(۳) (نزل:۱۷۰۱، احمد، ابن ماجہ عن ابن مسعود)

(۴) (مسند احمد والنسائی عن زید بن جاریہ)

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(۱)

(۱۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (۲)

(۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(۳)

(۱۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَھْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(۴)

(۱۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(۴)

(۲۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

---

(۱) (بخاری، مسلم عن کعب بن عجرہ)

(۲) نزل: ۱۶۹، ترمذی، عن ابن مسعود

(۳) (ابوداؤد: ۱۴۱، والنسائی عن ابی حمید الساعدی)

(۴) (ابوداؤد عن ابی ہریرہ)

(۵) (نزل: ۱۷۰، حاکم کعب بن عجرہ)

وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمِ(۱)

(۲۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(۲)

(۲۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(۳)

(۲۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(۴)

(۲۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ(۵)

(۲۵) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

---

(۱) (الادب المفرد عن ابی ہریرہ)

(۲) (حاکم عن ابن مسعود:۲۶۹)

(۳) (مسلم، عن ابن مسعود)

(۴) (نسائی:۱۹۰)

(۵) (بخاری، نسائی ابن ماجہ عن ابی سعید)

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ(۱)

(۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ(۲)

(۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ(۳)

(۲۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ(۴)

(۲۹) اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الصِّدْقَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(۵)

(۳۰) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

---

(۱) (احمد عن بریرہ)

(۲) (احمد، ابن حبان)

(۳) (صحیحین: ۱۷۵، عن ابی حمید الساعدی)

(۴) (نسائی عن علی، نزل: ۱۷۱)

(۵) (نزل الابرار: ۱۷۱، طبرانی عن رویفع)

يَغْبِطُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ(۱)

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضاً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ(۲)

(۳۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(۳)

(۳۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيْمُ، يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ، يَا مَامَنَ الْخَائِفِيْنَ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ، يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ، يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ، يَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ، يَا کَنْزَ الْفُقَرَاءِ، يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ، يَا مُنْقِذَ الْهَلْکٰی، يَا مُنْجِیَ الْغَرْقٰی، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ،

---

(۱) (ابن ماجہ:۶۵)

(۲) (القول البدیع:۴۷)

(۳) (ابن ماجہ، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ، حدیث:۸۹۶)

وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ، وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ، يَا اَللّٰهُ، اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ(۱)

(۳۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۲)

(۳۵) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكُبْرٰى، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى كَمَا آتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى(۳)

(۳۶) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا، يَغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَاَبْلِغْهُ

---

(۱) (القول البدیع: ۳۶۰، عن ابن عباس مرفوعا)

(۲) (شرح الشفاء: ۲/ ۱۲۳، السعایہ: ۲۴۳، عن علی)

(۳) (القول البدیع: ۵۰۴، عن ابن عباس مرفوعا)

الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مُحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهُ. وَفِي الْاَعْلِيْنَ ذِكْرَهُ. وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۱)

(۳۷) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنَّا رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ (۲)

(۳۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ (۳)

(۳۹) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ، وَاجْعَلْنَا فِيْ شَفَاعَتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۴)

(۴۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا (۵)

---

(۱) (القول البدیع:۳۸)

(۲) (مجمع الزوائد، ابن سنی:۸۸، مسند احمد:۳/۳۳۷)

(۳) (القول البدیع:۴۷)

(۴) (مجمع الزوائد:۳۳۸، عن ابی الدرداء)

(۵) (الجلاء القول البدیع:۱۸۸)

آٹھواں سلسلہ

چند ایمان افروز واقعات

☪ واھب اللدنیہ میں امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ قیامت کے دن کسی مومن کی نیکیاں کم ہو جائیں گی اور گناہوں کا پلڑا بھاری ہوجائے گا تو وہ مومن پریشان کھڑا ہوگا۔ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میزان پر تشریف لائیں گے اور چپکے سے اپنے پاس سے بند پرچہ مبارک نکال کر اس کے پلڑے میں رکھ دیں گے۔ جسے رکھتے ہی اس کی نیکیوں کا پلڑا وزنی ہوجائے گا۔ اس شخص کو پتہ ہی نہیں چلے گا کہ یہ کون تھے جو اس کا بیڑا پار کر گئے۔ وہ پوچھے گا آپ کون ہیں؟ اتنے سخی، اتنے حسین وجمیل آپ نے مجھ پر کرم فرما کر مجھے جہنم کا ایندھن بننے سے بچا لیا اور وہ کیا پرچہ تھا جو آپ نے میرے اعمال میں رکھا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہوگا: میں تمہارا نبی ہوں اور یہ پرچہ درود ہے جو تم مجھ پر بھیجا کرتے تھے۔

☪ امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صالح شخص نے کسی کو خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ مرنے کے بعد تیرا کیا حال ہوا اس نے بتایا کہ اللہ عزوجل نے میری بخشش فرما کر جنت میں بھیج دیا۔ صالح شخص نے اس سلوک کا سبب پوچھا تو اس نے بتایا کہ جب فرشتوں نے میرے اعمال تولے، میرے گناہوں کو شمار کیا اور میرے پڑھے ہوئے درود پاک بھی شمار کئے تو سو درود گناہوں سے بڑھ گئے جبکہ باقی سب نیک اعمال سے میرے گناہ زیادہ تھے۔ جونہی درود پاک کا شمار بڑھ گیا تو اللہ پاک نے فرشتوں کو حکم دیا کہ اس کا حساب کتاب ختم کردو چونکہ اس کے درود بڑھ گئے ہیں اس لئے اس کو سیدھا جنت میں لے جاؤ۔

☪ امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''المواھب اللدنیہ'' میں فرماتے ہیں کہ جب آدم علیہ السلام کی تخلیق کے بعد حضرت حوا علیہا السلام کی پیدائش ہوگئی تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان کا قرب چاہا۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ پہلے ان کا نکاح ہوگا اور مہر کے طور پر دونوں کو حکم ہوا کہ مل کر بیس بیس مرتبہ میرے محبوب ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھیں۔ (ایک روایت میں تین تین مرتبہ بیان ہوا ہے) چنانچہ انہوں نے بیس مرتبہ یا تین مرتبہ درود پڑھا اور حضرت حوا علیہا السلام ان پر حلال ہوگئیں۔(۱)

(۱) صاوی، حاشیہ علی تفسیر الجلالین، 52:1

امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے تاجر اور عالم تھے، وہ عربی ادب کے بہت بڑے فاضل اور شاعر بھی تھے۔ انہیں اچانک فالج ہوگیا۔ بستر پر پڑے پڑے انہیں خیال آیا کہ بارگاہ سرور کونین میں کوئی ایسا دردبھرا قصیدہ لکھوں جو درود وسلام سے معمور ہو۔ چنانچہ محبت وعشقِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوب کر 166 اشعار پر مشتمل قصیدہ بردہ شریف جیسی شہرت دوام حاصل کرنے والی تصنیف تخلیق کر ڈالی۔ رات کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں تشریف لائے اور امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو فرمایا: بوصیری یہ قصیدہ سناؤ، عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بول نہیں سکتا فالج زدہ ہوں۔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے بدن پر پھیرا جس سے انہیں شفا حاصل ہوگئی۔ پس امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ سنایا۔ قصیدہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کمال مسرت وخوشی سے دائیں بائیں جھوم رہے تھے۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ حالتِ خواب میں امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر (بردہ) عطا فرمائی۔ اسی وجہ سے اس کا نام قصیدہ بردہ پڑ گیا۔ امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ صبح اٹھے تو فالج ختم ہو چکا تھا۔ گھر سے باہر نکلے، گلی میں انہیں ایک مجذوب شیخ ابو الرجاء رحمۃ اللہ علیہ ملے اور امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو فرمایا کہ رات والا وہ قصیدہ مجھے بھی سناؤ۔ امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ یہ سن کر حیرت زدہ ہوگئے اور پوچھا آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟ انہوں نے کہا: جب اسے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سن کر خوشی سے مسکرا رہے تھے میں بھی دور کھڑا سن رہا تھا۔(۱)

حضرت ضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں شریک تھے۔ جب ہم مدینہ کے شارع عام کے چوراہے پر پہنچے تو ایک عرب دیہاتی کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کی نکیل پکڑے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر ٹھہر گیا۔ ہم سب اس کے اردگرد جمع ہوگئے۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا تم کیسے ہو، صبح کیسی گزری؟ اتنے میں ایک آدمی آیا دیکھنے میں چوکیدار معلوم ہوتا تھا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول! اس اعرابی نے میرا اونٹ چرا لیا ہے۔ یہ سن کر

(۱) شرح قصیدہ البردۃ

اونٹ فوراً بلبلانے لگا۔ تھوڑی دیر کے بعد دھیما ہونے لگا۔ نبی پاک ﷺ نے اس کی بلبلاہٹ اور آواز کو غور سے سنا۔ تو آپ ﷺ نے چوکیدار کی طرف رخ کر کے فرمایا تم اپنے دعویٰ سے باز آجاؤ۔ اس لئے کہ اونٹ تمہارے خلاف گواہی دے رہا ہے کہ تم جھوٹے ہو۔ چنانچہ چوکیدار اپنے دعویٰ سے پھر گیا۔ پھر حضور ﷺ اعرابی کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم نے میرے پاس آتے ہی کیا کہا تھا؟ اعرابی نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ میں نے یہ پڑھا تھا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى صَلٰوةٌ اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى بَرَكَةٌ ۔ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى سَلَامٌ ۔ اَللّٰهُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا تَبْقٰى رَحْمَةٌ ۔

ترجمہ: اے اللہ جب تک رحمت باقی ہے محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ خدایا جب تک برکت رہے محمد ﷺ پر برکت نازل فرما۔ اے اللہ جب تک درود وسلام باقی رہے محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما۔ خدایا محمد ﷺ پر مہربانی فرما جب تک کہ رحمت ومہربانی باقی رہے۔

یہ سن کر آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس معاملہ کو میرے لئے منکشف کر دیا ہے اور اونٹ اللہ کی قدرت سے بول رہا تھا اور فرشتوں نے آسمان کو گھیر لیا تھا۔ (۱)

قرض کی ادائیگی کا انوکھا واقعہ:

کسی شخص نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہوگئی۔ مگر ہوتا وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو۔ اُس شخص کا کاروبار معطل ہو گیا اور وہ بالکل کنگال ہو کر رہ گیا۔ قرض خواہ نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اُس مقروض نے معذرت چاہی

(۱) حیٰوۃ الحیوان: ج۱

کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کردیا۔قاضی صاحب نے اُس مقروض کوطلب کیا اور سماعت کے بعد اُس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دی اور فرمایا کہ اِس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں (ممکن ہے اس نے کہیں یہ پڑھا ہو یا علماء سے سنا ہو کہ رسولِ اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے، جس بندے پر کوئی مصیبت، کوئی پریشانی آجائے تو وہ مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرے کیونکہ درودِ پاک مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے)

الحاصل اُس نے عاجزی اور زاری کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درودِ پاک پڑھنا شروع کردیا۔جب ستائیس (27) دن گزر گئے تو اُسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا، کوئی کہنے والا کہتا ہے اے بندے! تو پریشان نہ ہو، اللہ تعالیٰ کارساز ہے تیرا قرض ادا ہوجائے گا۔تو علی بن عیسیٰ وزیرِ سلطنت کے پاس جا اور جا کر اُسے کہہ قرض ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار دینار دے دے۔فرمایا جب میں بیدار ہوا تو بڑا خوشحال تھا۔پریشانی ختم ہوچکی تھی لیکن یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔

دوسری رات ہوئی جب آنکھ سوگئی تو قسمت جاگ اُٹھی۔مجھے آقائے دوجہاں، رحمتِ عالم ﷺ کا دیدار نصیب ہوا۔حضور ﷺ نے بھی علی بن عیسیٰ کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا، جب آنکھ کھلی تو خوشی کی انتہا نہ تھی۔تیسری رات پھر اُمت کے والی ﷺ تشریف لاتے ہیں اور پھر حکم فرماتے ہیں کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اُسے یہ فرمان سنا دو۔عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! (فداك ابی و امی) میں کوئی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو۔یہ سُن کر حضور ﷺ نے میری عرض کی تحسین فرمائی اور فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس کی سچائی کی علامت یہ ہے کہ آپ نمازِ فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار درودِ پاک کا تحفہ دربارِ رسالت میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ اور کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔یہ فرما کر سیّد دوعالم ﷺ تشریف لے گئے۔

میں بیدار ہوا، نمازِ فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا، میں وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی اور میں نے حضور محبوبِ کبریا ﷺ کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا، **مرحبا! برسول اللہ حقًا** اور پھر وزیر صاحب اندر گئے اور نو ہزار دینار لے کر آ گئے۔ اُن میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیے اور فرمایا یہ تین ہزار قرضہ کی ادائیگی کے لیے اور پھر تین ہزار اور دیے کہ یہ تیرے بال بچے کا خرچ اور پھر تین ہزار اور دیے اور فرمایا یہ تیرے کاروبار کے لیے، اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی! تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدارا یہ تعلق و محبت نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام، کوئی حاجت درپیش ہو، بلا روک ٹوک آ جانا میں آپ کے کام دل و جان سے کیا کروں گا۔

فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا تو میں قاضی صاحب! کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مبہوت کھڑا ہے۔ میں نے تین ہزار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیے، اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی دولت کہاں سے لے آیا ہے؟ حالانکہ تو مفلس اور کنگال تھا۔ میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آ گئے اور فرمایا ساری برکتیں وزیر صاحب ہی کیوں لوٹ لیں، میں بھی اُسی سرکار کا غلام ہوں، تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحبِ دَین (قرض والے) نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو، میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں، یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں اِس کا قرض اللہ تعالیٰ و رسول ﷺ کے لیے معاف کر دیا۔ اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا آپ کا شکریہ! لیجیے اپنی رقم سنبھال لیجیے! تو قاضی صاحب نے فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہرگز تیار نہیں ہوں، یہ آپ کے ہیں آپ لے جائیں۔ تو میں بارہ ہزار دینار لے کر گھر آ گیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا۔ یہ برکت ساری کی ساری درودِ پاک کی ہے۔ (۱)

(۱) جذب القلوب، ص263

مواھب اللدنیہ میں امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ قیامت کے دن کسی مومن کی نیکیاں کم ہو جائیں گی اور گناہوں کا پلڑا بھاری ہو جائے گا تو وہ مومن پریشان کھڑا ہوگا۔ اچانک آقا صلی اللہ علیہ وسلم میزان پر تشریف لائیں گے اور چپکے سے اپنے پاس سے بند پرچہ مبارک نکال کر اس کے پلڑے میں رکھ دیں گے۔ جسے رکھتے ہی اس کی نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔ اس شخص کو پتہ ہی نہیں چلے گا کہ یہ کون تھے جو اس کا بیڑا پار کر گئے۔ وہ پوچھے گا آپ کون ہیں؟ اتنے سخی، اتنے حسین و جمیل آپ نے مجھ پر کرم فرما کر مجھے جہنم کا ایندھن بننے سے بچالیا اور وہ کیا پرچہ تھا جو آپ نے میرے اعمال میں رکھا؟ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہوگا: میں تمہارا نبی ہوں اور یہ پرچہ درود ہے جو تم مجھ پر بھیجا کرتے تھے۔

درود شریف پر لکھی جانے والی عظیم کتاب ''دلائل الخیرات'' کے مؤلف امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن کا مزارِ اقدس مراکش میں ہے۔ وہ اس کتاب کی تالیف کا سبب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آپ ایک سفر میں تھے دورانِ سفر نماز کا وقت ہوگیا آپ وضو کرنے کے لئے ایک کنویں پر گئے، جس پر پانی نکالنے کے لئے کوئی ڈول تھا اور نہ ہی کوئی رسی۔ پانی نیچے تھا اسی سوچ میں تھے کہ اب پانی کیسے نکالا جائے۔ اچانک ساتھ ہی ایک گھر کی کھڑکی سے ایک بچی دیکھ رہی تھی جو سمجھ گئی کہ بزرگ کس لئے پریشان کھڑے ہیں انہیں پانی کی ضرورت ہے۔ چنانچہ وہ نیچے اتری اور کنویں کے کنارے پہنچ کر اس کنویں میں اپنا لعاب پھینک دیا اسی لمحے کنویں کا پانی اچھل کر کنارے تک آگیا اور ابلنے لگا۔ امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے وضو کر لیا تو بچی سے اس کرامت کا سبب پوچھا۔ اُس نے بتایا کہ یہ سب کچھ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک پر کثرت سے درود بھیجنے کا فیض ہے۔ امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی وقت عزم کر لیا کہ میں اپنی زندگی میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی ایک عظیم کتاب مرتب کروں گا اور ''دلائل الخیرات'' جیسی عظیم تصنیف وجود میں آگئی۔(۱)

(۱) جزولی، دلائل الخیرات:12

یہ واقعات زادالسعید میں نقل کئے ہیں۔ان میں سے بعض کو دوسرے حضرات نے بھی نقل کیا ہے اور ان کے علاوہ بھی بہت سے واقعات اور بہت سے خواب درود شریف کے سلسلہ میں مشائخ نے لکھے ہیں جن میں سے بعض کا ذکر کیا جاتا ہے، جو زادالسعید کے قصوں پر اضافہ ہے۔

☪ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ رشید عطار نے بیان کیا کہ ہمارے مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط تھا۔ وہ بہت یکسو رہتے تھے۔لوگوں سے میل جول بالکل نہیں رکھتے تھے۔اس کے بعد انہوں نے ابن رشیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے جانا شروع کر دیا اور بہت اہتمام سے جایا کرتے۔لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔لوگوں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اور کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے خواب میں ارشاد فرمایا کہ ان کی مجلس میں جایا کر، اس لیے کہ یہ اپنی مجلس میں بہت کثرت سے درود پڑھتا ہے۔

☪ ابوالعباس احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ کا جب انتقال ہو گیا تو اہل شیراز میں سے ایک شخص نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں محراب میں کھڑے ہیں اور ان پر ایک جوڑا ہے اور سر پر ایک تاج ہے جو جواہر اور موتیوں سے لدا ہوا ہے۔خواب دیکھنے والے نے ان سے پوچھا۔انہوں نے کہا خدا جل شانہ نے میری مغفرت فرما دی اور میرا بہت اکرام فرمایا اور مجھے تاج عطا فرمایا اور یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت درود کی وجہ سے۔(۱)

☪ صوفیاء میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو کہ جس کا نام مسطح تھا اور وہ اپنی زندگی میں دین کے اعتبار سے بہت ہی بے پروا اور بے باک تھا (یعنی گناہوں کی کچھ پروا نہیں کرتا تھا) مرنے کے بعد خواب میں دیکھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ حق تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے کہا کہ رب تعالیٰ شانہ نے میری مغفرت فرما دی۔ میں نے پوچھا یہ کس عمل سے ہوئی؟ اس نے کہا کہ میں ایک محدث کی خدمت میں حدیث نقل کر رہا تھا۔استاذ نے درود شریف

---

(۱) قول بدیع

پڑھا۔ میں نے بھی ان کے ساتھ بہت آواز سے درود پڑھا۔ میری آواز سن کر سب مجلس والوں نے درود پڑھا۔ حق تعالیٰ شانہ نے اس وقت ساری مجلس والوں کی مغفرت فرمادی۔(ا)

نزہتہ المجالس میں بھی اس قسم کا ایک اور قصہ نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میرا ایک پڑوسی تھا، بہت گناہ گار تھا۔ میں اس کو بار بار توبہ کی تاکید کرتا تھا۔ جب وہ مرگیا تو میں نے اسے جنت میں دیکھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تو اس مرتبہ پر کیسے پہنچ گیا؟ اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں تھا۔ انہوں نے یہ کہا کہ جو شخص نبی کریم ﷺ پر زور سے درود پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہے۔ میں نے آواز سے درود پڑھا اور اس پر اور لوگوں نے بھی پڑھا اور اس پر ہم سب کی مغفرت ہوگئی۔ اس قصہ کو ''روض الفائق'' میں بھی ذرا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ صوفیاء میں سے ایک بزرگ نے کہا کہ میرا ایک پڑوسی تھا، بہت گناہ گار، ہر وقت شراب کے نشے میں مدہوش رہتا تھا۔ اس کو دن رات کی بھی خبر نہ رہتی تھی...... میں اس کو نصیحت کرتا تو سنتا نہیں تھا۔ میں توبہ کا کہتا تو وہ مانتا نہیں تھا۔ جب وہ مرگیا تو میں نے اس کو خواب میں بہت اونچے مقام پر اور جنت کے لباس فاخرہ میں دیکھا، بڑے اعزاز و اکرام میں تھا۔ میں نے اس کا سبب پوچھا تو اس نے اوپر والا قصہ محدث کا ذکر کیا۔

(ا) قول بدیع

نواں سلسلہ
فضائل مدینہ
اور مسجد نبوی کی زیارت کے آداب واحکام

مدینہ روئے زمین کی مقدس سرزمین ہے، اس کے مختلف اسماء ہیں مثلا طابہ، طیبہ، دار، ایمان، دارہجرہ وغیرہ۔ عام طور سے اس شہر کو مدینہ منورہ کے نام سے جانا جاتا ہے مگر اس کا استعمال سلف کے یہاں نہیں ملتا۔ جب ہم مدینہ منورہ کہتے ہیں تو اس سے تمام اسلامی ملک مراد لیا جائے گا کیونکہ اسلام نے ساری جگہوں کو روشن کردیا، اس لئے ایک خاص وصف نبویہ سے مدینہ کو متصف کرنا بہتر ہے۔ اس کا پرانا نام یثرب ہے، اب یہ نام لینا بھی منع ہے۔ احادیث رسول کی روشنی میں مدینہ نبویہ کے بے شمار فضائل ہیں چند فضائل پیش خدمت ہیں:

☆مدینہ خیر و برکت کی جگہ ہے:

والمدینةُ خیرٌ لهم لو کانوا یعلمون.(۱)

ترجمہ: اور مدینہ ان کے لئے باعث خیر و برکت ہے اگر علم رکھتے۔

☆یہ حرم پاک ہے:

إنها حرَمٌ آمِنٌ(۲)

ترجمہ: بے شک مدینہ امن والا حرم ہے۔

☆فرشتوں کے ذریعہ طاعون اور دجال سے مدینے کی حفاظت:

علی أنقابِ المدینةِ ملائکةٌ. لا یدخُلُها الطاعونُ. ولا الدجالُ(۳)

ترجمہ: مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں اس میں نہ تو طاعون اور نہ ہی دجال داخل ہوسکتا ہے۔

---

(۱) صحیح البخاري:1875

(۲) صحیح مسلم:1375

(۳) صحیح البخاري:7133

☆مدینے میں ایمان سمٹ جائے گا:

إن الإيمان ليأرز إلى المدينة، كما تأرز الحية إلى جحرها.(۱)

ترجمہ: مدینہ میں ایمان اسی طرح سمٹ آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمٹ جاتا ہے۔

☆مدینہ سے محبت کرنا ہے:

اللهم حبب إلينا المدينة كحبنا مكة أو أشد(۲)

ترجمہ: اے اللہ! مدینے کو ہمیں مکہ کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔

☆مدینہ میں مرنے والے کے لئے شفاعت نبوی:

من استطاع أن يموت بالمدينة فليفعل فإني أشفع لمن مات بها(۳)

ترجمہ: جو شخص مدینہ شریف میں رہے اور مدینے ہی میں اس کو موت آئے میں اس کی سفارش کروں گا۔

قابل صدرشک ہیں وہ لوگ جو مدینے میں ہیں یا اس کی زیارت پہ اللہ کی طرف سے بلائے گئے ۔ اس مبارک سرزمین پہ مسجد نبوی ﷺ ہے جسے آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے تعمیر کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے اس مسجد کی زیارت کا حکم فرمایا ہے:

لا تشد الرحال إلا إلى ثلاثة مساجد : مسجد الحرام، ومسجد الأقصى، ومسجدي هذا(۴)

ترجمہ: مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس کے علاوہ (حصول ثواب کی نیت سے) کسی

---

(۱) صحيح البخاري:1876

(۲) صحيح البخاري:1889

(۳) السلسلة الصحيحة:1034/6

(۴) صحيح البخاري:1995

دوسری جگہ کا سفر مت کرو۔

مسجد نبوی:

مسجد نبوی کی بڑی اہمیت وفضیلت ہے حرم مکی کے علاوہ مسجد نبوی میں ایک وقت کی نماز دنیا کی دیگر مقامات میں چھ مہینے بیس دن سے برتر ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

صلاةٌ في مسجدي هذا خيرٌ من ألفِ صلاةٍ فيما سواهُ، إلا المسجدَ الحرامَ (۱)

ترجمہ: میری اس مسجد میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نماز کے برابر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

اسے حرم مدنی بھی کہتے ہیں۔ اس میں ایک جگہ ایسی ہے جو جنت کے باغوں میں سے ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

ما بين منبري وبيتي روضةٌ من رياضِ الجنةِ (۲)

ترجمہ: میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

مسجد نبوی کی زیارت کے آداب

(1) مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت دایاں پیر آگے کریں اور یہ دعا پڑھیں:

أَعوذُ بِاللهِ العَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ القَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(2) دو رکعت نماز تحیۃ المسجد کی نیت سے پڑھیں، اگر یہ نماز ریاض الجنۃ میں ادا کریں تو

---

(۱) صحیح البخاري:1190

(۲) صحیح مسلم:1390

زیادہ بہتر ہے اور خوب دعا کریں۔

(3) اس کے بعد رسول اکرم ﷺ پر نہایت ادب واحترام سے درود وسلام عرض کریں، سلام کے لئے یہ الفاظ کہنا مسنون ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَجَزَاكَ عَنْ أُمَّتِكَ خَيْرَ الْجَزَاءِ

پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ پر:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ! وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ رَضِيَ اللهُ عَنْكَ وَجَزَاكَ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ! وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ رَضِيَ اللهُ عَنْكَ وَجَزَاكَ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا

کے ذریعہ سلام کہیں۔

(4) عورتوں کے لئے بکثرت قبروں کی زیارت جائز نہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے بکثرت قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے لیکن کبھی کبھار زیارت کر سکتی ہیں۔

(5) زائرین کے لئے زیادہ سے زیادہ مسجد نبوی میں ٹھہرنا، کثرت سے دعا واستغفار، ذکر واذکار، تلاوت قرآن اور دیگر نفلی عبادات واعمال صالحہ کرنا چاہئے۔

(6) مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ،

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

مسجد قبا:

نبی ﷺ مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت اس مسجد کو بنایا تھا۔اس کی بھی بڑی فضیلت وارد ہے۔چند احادیث دیکھیں:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ، رَاكِباً وَمَاشِياً، فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ (۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پیدل یا سوار ہو کر قباء تشریف لاتے اور دو رکعت (نماز نفل) ادا کرتے۔

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلَّى فِيهِ صَلَاةً كَانَ لَهُ كَأَجْرِ عُمْرَةٍ (۲)

ترجمہ: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے گھر میں وضو کیا اور پھر مسجد قباء میں آ کر نماز ادا کی تو اسے ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔

ان احادیث کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ ہمیں چاہیے کہ ہفتہ کے دن ہو یا جس دن فرصت ملے گھر سے وضو کر کے آئیں اور مسجد قبا میں نماز ادا کریں تا کہ عمرہ کے برابر ثواب پا سکیں۔نماز کے علاوہ اس مسجد میں دیگر کسی مخصوص عبادت کا ذکر نہیں ملتا۔

شہداء احد:

مدینہ میں احد نام کا ایک پہاڑ ہے اس کے دامن میں ہجرت کے تیسرے سال مسلمانوں

---

(۱) صحیح مسلم:1399

۲

دوسری شرط عقیدہ توحید کا ہونا:

یعنی عمل کرنے والے کا اگر عقیدہ درست نہیں تو نیک عمل بھی قبول نہیں ہوتا۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾ (۱)

ترجمہ: اور اگر بالفرض (انبیاء علیہم السلام) بھی شرک کرتے تو ان کے بھی کیے ہوئے تمام اعمال ضائع کر دیے جاتے۔

تیسری شرط عمل کا سنت کے مطابق ہونا:

کیونکہ جو عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سنت کے مطابق نہ ہو وہ بھی برباد کر دیا جاتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من عمل عملا ليس عليه امرنا فهو رد (۲)

ترجمہ: وہ عمل جس پر میرا حکم نہیں، مردود ہے۔

(۱) سورۃ الانعام ۸۸

(۲) بخاری

دسواں سلسلہ
حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے وظائف

احادیث مبارکہ اور حضرات اولیائے کرام اور بزرگان دین کے اوراد میں درود شریف کے ایسے بہت سارے وظیفے منقول ہیں جن کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب فرماتے ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ پورے یقین، اخلاص اور محبت و عقیدت کے ساتھ کئے جائیں۔ ذیل میں ایسے ہی چند وظیفے بیان کئے جاتے ہیں:

پہلا وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ

جو شخص اس درود شریف کو پڑھنے کی پابندی کرے اس کو سرورِ دو عالم ﷺ کی زیارت و ملاقات نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ (۱)

دوسرا وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

جو شخص آنحضرت ﷺ کی خواب میں زیارت کرنا چاہتا ہو وہ یہ درود شریف اور اس کے ساتھ وظیفہ نمبر ایک والا درود شریف طاق عدد میں پڑھا کرے، انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہو گا۔(۲)

---

(۱) سعادۃ الدارین، ص ۴۴۳
(۲) الصلات والبشر، ص ۱۴۷، ۱۴۶

تیسرا وظیفہ:

علامہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہو وہ اسلامی مہینے کی پہلی شب جمعہ کو نماز عشاء سے پہلے غسل کر کے اچھے سفید اور پاک وصاف کپڑے پہنے۔ عشاء کے بعد دو دو رکعت کر کے بارہ رکعات نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ المزمل پڑھے۔ نفل نمازوں سے فارغ ہو کر ایک ہزار بار درود شریف اور ایک ہزار بار استغفار (مثلاً اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمَ) پڑھے اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔(۱)

چوتھا وظیفہ:

رات کو سونے سے پہلے سورۃ الفیل ایک ہزار مرتبہ اور درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سو جائے تو انشاء اللہ خواب میں زیارت سے مشرف ہوگا۔(۲)

پانچواں وظیفہ:

شب جمعہ میں نماز عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۃ الکوثر اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے زیارت کے حصول کی دعا کرتا ہوا سو جائے تو انشاء اللہ زیارت نصیب ہوگی۔(۳)

چھٹا وظیفہ:

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ جو شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کی زیارت کرنا چاہتا ہو وہ رات کو سونے سے پہلے وضو کرے اور پاک صاف بستر پر بیٹھ کر بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ

---

(۱) سعادۃ الدارین، ص ۴۴۴

(۲) حوالہ بالا، ص ۴۴۵

(۳) حوالہ بالا، ص ۴۵۵

الرَّحِيْمِ کے ساتھ ملا کر سورۃ الشمس، سورۃ اللیل، اور سورۃ التین سات دن تک پڑھتا رہے اور اس دوران کثرت سے درود شریف اور یہ دعا پڑھے یعنی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَأْ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ (۱)

ساتواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ.

ایک شخص اس درود کو روزانہ سولہ ہزار مرتبہ پڑھا کرتا تھا اور اکثر حضور ﷺ کی زیارت سے فیضیاب ہوا کرتا تھا۔ (۲)

آٹھواں وظیفہ:

جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے اور نماز عصر کے بعد ایک ہزار مرتبہ ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ'' پڑھے تو انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ (۳)

نواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ.

جو شخص روزانہ اہتمام کے ساتھ رات یا دن میں پانچ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے

---

(۱) حوالہ بالا، ۴۴۶

(۲) حوالہ بالا، ص: ۴۴۶

(۳) حوالہ بالا، ص: ۴۴۷

تو اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک کہ نبی کریم ﷺ کی زیارت نہ کرلے۔(۱)

دسواں وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

کتاب "بستان الفقراء" میں حضور ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز یہ درود شریف پڑھے گا اسے اس رات اللہ تعالیٰ کی یا اپنے نبی یعنی خود حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، یا پھر جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔ بہت سارے مشائخ نے اس کا تجربہ کیا اور اپنے مطلوب کو پایا۔(۲)

گیارہواں وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت (نفل) پڑھے اور ان میں سے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور پندرہ بار سورۃ الاخلاص اور نماز کے آخر میں (التحیات پڑھنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے یا سلام پھیرنے کے بعد) ایک ہزار بار یہ درود شریف پڑھے تو وہ اگلا جمعہ آنے سے پہلے خواب میں میری زیارت کرے گا، اور جس نے میری زیارت کرلی اس کے لئے جنت ہے اور اس کے اگلے پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف ہوجائیں گے۔(۳)

بارہواں وظیفہ:

شیخ مصطفیٰ ہندی رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کے تقریب اور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت اور

---

(۱) حوالہ بالا، ص ۷۴۴

(۲) حوالہ بالا، ص: ۷۴۴

(۳) حوالہ بالا۔ص: ۷۴۴

آپ ﷺ کی روحانی تربیت حاصل کرنے کے لئے فرماتے تھے کہ رات کو سونے سے پہلے ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر یہ درود شریف کثرت سے پڑھتا رہے۔ مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔(۱)

تیرہواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْجَامِعِ لِاَسْرَارِكَ، وَالدَّالُ عَلَیْكَ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

جو کوئی خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت اور ملاقات کرنا چاہتا ہو اس کی لئے یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔(۲)

چودھواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

یہ درود ابراہیمی کے مشہور کلمات ہیں۔ پیر یا جمعہ کی رات ایک ہزار بار اس درود پاک کا ورد نبی کریم ﷺ کی زیارت کے لئے قوی ذریعہ ہے۔(۳)

پندرہواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدِ نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ

---

(۱) حوالہ بالا، ص ۴۴۸

(۲) حوالہ بالا، ص ۴۴۸

(۳) حوالہ بالا، ص ۴۴۹

وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ ، وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقِّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ۔(۱)

یہ درود شریف حضرت محمد بکری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے۔شیخ صادق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی جمعرات، جمعہ یا پیر کی رات چار رکعت نفل نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ القدر، دوسری میں سورۃ الزلزال، تیسری میں سورۃ الکافرون اور چوتھی میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ایک ایک بار پڑھے، پھر اچھی سی خوشبو لگا کر یہ درود شریف ایک ہزار بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

سولھواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ بَحْرِ اَنْوَارِكَ ، وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ، وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ، وَلِسَانِ حُجَّتِكَ ، وَخَيْرِ خَلْقِكَ ،وَاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ،عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ الَّذِيْ خَتَمْتَ بِهِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ،وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ،سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

یہ درود شریف سید احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے۔جو شخص بارہ ہزار (12000) بار اسے پڑھے گا انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔(۲)

---

(۱) حوالہ بالا،ص ۴۴۹

(۲) حوالہ بالا،ص ۴۵۰

سترہواں وظیفہ:

جوشخص نبی کریم ﷺ کی زیارت سے فیض یاب ہونے کے لئے رات کوسونے سے پہلے دورکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ الضحیٰ پچیس (۲۵) باراور سورۃ الم نشرح پچیس (۲۵) بار پڑھے اور نماز کے بعد بستر پر لیٹ جائے اور نیند آنے تک درود شریف پڑھا رہے، اسے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔(۱)

اٹھارہواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ قَدْرِ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" وَ اَغْنِنَا وَ احْفَظْنَا وَ وَفِّقْنَا لِمَا تَرْضَاهُ، وَاصْرِفْ عَنَّا السُّوْءَ، وَارْضَ عَنِ الْحَسَنَيْنِ رَيْحَانَتَيْ خَيْرِ الْاَنَامِ، وَعَنْ سَائِرِ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْكِرَامِ، وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ.

ایک ہزار مرتبہ پڑھنا نبی کریم ﷺ کی زیارت کا ذریعہ ہے۔(۲)

انیسواں وظیفہ:

مُحَمَّدٌ (ﷺ)

جوکوئی روزانہ رات کوسوتے وقت بائیس ۲۲ مرتبہ اسم گرامی کو پڑھے گا، اسے کثرت سے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔(۳)

---

(۱) حوالہ بالا، ص ۴۵۱

(۲) حوالہ بالا، ص ۳۲۴

(۳) حوالہ بالا، ص ۴۵۱

بیسواں وظیفہ:

(۱) نَعَمْ سَرىٰ طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِيْ وَ الْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

(۲) يَا لَائِمِيْ فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً مِنِّيْ اِلَيْكَ وَ لَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

(۳) مَوْلَايَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

ترجمہ (۱)...... ہاں میں جس سے محبت کرتا ہوں اس کی تصویر خیالی، خواب کے عالم میں سامنے آئی جس کی وجہ سے میں جاگ گیا، اور محبت لذتوں اور رنج کے درمیان حائل ہوجاتی ہے (یعنی محبت لذت وسرور کو رنج والم سے بدل دیتی ہے)۔

(۲)...... اے میرے مالک! درود وسلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ اپنے محبوب پر جو آپ کی ساری مخلوق میں بہتر ہیں۔ (۱)

یہ اشعار ''قصیدہ بردہ'' کے ہیں، سوتے وقت نیند کے غالب ہوجانے تک ان اشعار کا پڑھتے رہنا بھی مجرب ہے، آخری بند درود وسلام پر مشتمل ہے۔ (۲)

اکیسواں وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۔

شب جمعہ میں دو رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار سورۃ الفاتحہ اور گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' یعنی سورۃ الاخلاص اور سلام پھیرنے کے بعد سو بار درود شریف پڑھے، انشاء اللہ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔

---

(۱) ترجمہ از بردۃ المدیح

(۲) ''اکسیر اعمال''، ص ۹۳

بائیسواں وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد پچیس ۲۵ بار سورۃ الاخلاص ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، زیارت کی دولت نصیب ہوگی۔(۱)

تیئیسواں وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

طہارت اور پاک حالت میں باوضو ہو کر کثرت سے اس درود شریف کا ورد زیارت نبوی ﷺ کے لیے مجرب ہے۔

چوبیسواں وظیفہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ الاخلاص گیارہ بار پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اس درود پاک کا ورد کرتے کرتے سو جائے۔ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔(۲)

---

(۱) از ''خواص درود شریف'' ملحقہ اعمال قرآنی، ص ۲۳۰

(۲) وسیلہ زیارت'' مؤلفہ مولانا نور محمدؒ، اعظم گڑھ، ص:۱۵